Mokhzan ...
By L. ...

पुस्तक-वितरण की तिथि नीचे अंकित है इस तिथि सहित १५ वें दिन तक यह पुस्तक पुस्तकालय में वापिस आ जानी चाहिए। अन्यथा ५ नये पैसे प्रतिदिन के हिसाब से विलम्ब दण्ड लगेगा।
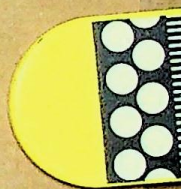
مخزن الترجمہ

حصہ دوم

بندرابن - بی - اے - بی - ٹی

مخزن الترجمہ

حصّۂ دوم

براۓ جماعت ہشتم

مصنّفہ
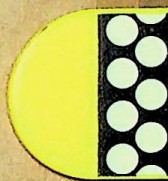
لالہ بندرابن صاحب۔ بی۔ اے۔ بی۔ ٹی
(انگلش آنرز)
سابق ہیڈماسٹر جوبلی ہائی سکول وزیر آباد

پبلشرز
مسیرز دینا ناتھ گرو ور اینڈ برادرز تاجران کتب بازار مائی سیوان امرتسر

سنہ ۱۹۲۹ء

بار دوم [illegible] ایک ہزار [illegible] قیمت فی جلد ۶ر
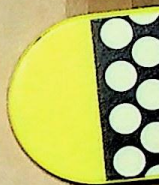
Revision Exercise

(TO COVER THE WORK DONE IN VI CLASS.)

(۱) میں ساتویں جماعت میں پڑھتا ہوں ۔
(۲) تم کس سکول میں پڑھتے ہو ؟
(۳) کیا میں آپ کے مدرسے میں نہیں پڑھتا ہوں ؟
(۴) میں دروازہ بنا رہا ہوں ۔
(۵) کیا سوہن کھیل رہا ہے ؟
(۶) نہیں ۔ وہ اپنی سلیٹ پر لکھ رہا ہے ۔
(۷) کیا رام مدرسے نہیں جا رہا ہے ؟
(۸) آپ یہاں کیوں آئے ہیں ؟
(۹) میں آپ کو بُلانے آیا ہوں ۔
(۱۰) حمید ! تم اتنی دیر کرکے کیوں آئے ہو ؟
(۱۱) جناب ! رام شام کو بُلانے چلا گیا ہے ۔
(۱۲) کیا وہ گھوڑے پر سوار نہیں ہوئے ہیں ؟
(۱۳) نہیں ۔ وہ پیدل گئے ۔
(۱۴) کیا موہن نے آپ کو میرا قلم نہیں دیا ؟
(۱۵) جناب ! اُس نے مجھے ایک کتاب دی ہے ۔
(۱۶) کیا یہ کتاب آپ کی ہے ؟

(۱۷) یہ سوہن کی کتاب ہے۔ اور وہ اسے ہر روز پڑھتا ہے۔
(۱۸) تمہاری گھڑی کہاں ہے؟
(۱۹) میری گھڑی میز پر تھی۔
(۲۰) میرا بھائی مچھلیاں پکڑ رہا تھا۔
(۲۱) کیا آپ کا لڑکا کل کھیل رہا تھا؟
(۲۲) رام! تمہارا چھوٹا بھائی شرارتیں کر رہا تھا۔
(۲۳) آپ آج کس طرح جا سکتے ہیں؟
(۲۴) اب آپ کا کام ہو چکا ہے۔ میں کیوں نہیں جا سکتا؟
(۲۵) اچھا۔ آپ اس وقت آج جائیں۔ لیکن مجھے مت بھولنا۔
(۲۶) بھائی صاحب۔ سلام۔ آج کیا اچھا دن ہے۔
(۲۷) چلو۔ دریا کی سیر کو چلیں۔
(۲۸) کیا رحیم تم بھی چلو گے؟
(۲۹) میں تو آج پتنگ اڑاؤنگا۔
(۳۰) کیا تم کل پتنگ نہیں اُڑا سکتے؟
(۳۱) اڑا تو سکتا ہوں۔ لیکن آج میں نے کرم چند کو بھی بلایا ہے۔
(۳۲) اچھا۔ تم نہ جاؤ۔ میں اور رحمان چلتے ہیں۔
(۳۳) وہ یہاں کیا کرے گا؟

(۳۴) وہ اپنا سبق یاد کرے گا۔

(۳۵) کیا لڑکوں نے آج سبق پڑھا ہے ؟

(۳۶) ہاں! ماسٹر جی نے دو صفحے پڑھائے ہیں۔

(۳۷) رام! تم نے کتنے صفحے پڑھے ہیں ؟

(۳۸) جناب! میں نے ایک صفحہ پڑھا ہے ؟

(۳۹) کیا تم نے یہ صفحہ یاد کر لیا ہے ؟

(۴۰) آدھا یاد کر لیا ہے - اور آدھا رات کو کرونگا۔

(۴۱) ہمیشہ اپنا سبق روز یاد کیا کرو۔

(۴۲) آپ کے ہاتھ میں کیا ہے ؟

(۴۳) میرے ہاتھ میں دو آم ہیں۔

(۴۴) کیا تم ایک آم مجھے دے سکتے ہو ؟

(۴۵) کیوں نہیں ؟ آپ کونسا لیں گے ؟

(۴۶) کیا تم ان آموں کو بیچو گے ؟

(۴۷) نہیں! یہ آم مجھے ماتا جی نے دئیے ہیں۔

(۴۸) ایک میں آپ کھاؤنگا - ایک آپ کو دونگا۔

(۴۹) یہ تو بہت میٹھا آم ہے۔

(۵۰) تمہاری ماتا جی نے یہ آم کہاں سے لئے ؟

(۵۱) اُس نے ایک میوہ فروش سے خریدے۔

(۵۲) اُس نے ان کے واسطے کتنی قیمت ادا کی ؟

(۵۳) میں یہ نہیں جانتا۔

(۵۴) رام! کیا تم کرکٹ کھیل سکتے ہو ؟

(۵۵) نہیں جناب! میں کرکٹ کبھی نہیں کھیلا ہوں۔

(۵۶) ۔ تم کونسی کھیل کھیلتے ہو؟

(۵۷) جناب! میں فٹ بال کھیلا کرتا ہوں۔

(۵۸) کیا تم اس کھیل کو اچھی طرح جانتے ہو؟

(۵۹) نہیں ۔ میں ہر روز نہیں کھیلتا۔

(۶۰) رام! ہر روز کھیلا کرو۔

(۶۱) جناب! آج میں بیمار ہوں۔

(۶۲) کیا چاہتے ہو؟

(۶۳) آپ مجھے کوئی دوا دیں۔

(۶۴) تمہیں کیا تکلیف ہے؟

(۶۵) مجھے بخار ہے۔

(۶۶) آج میرے پاس وقت نہیں ہے۔ کل صبح آنا۔

(۶۷) بلدیو ۔ تم کتنے بھائی ہو؟

(۶۸) ہم چھ بھائی ہیں۔

(۶۹) تمہارا سب سے بڑا بھائی کیا کرتا ہے؟

(۷۰) وہ کپڑا بیچتا ہے۔

(۷۱) آپ کیا کرتے ہیں؟

(۷۲) میں مکھن بیچتا ہوں۔

(۷۳) آج آپ کے پاس کتنا مکھن ہے؟

(۷۴) اس وقت میرے پاس دو سیر مکھن ہے۔

(۷۵) مجھے تین سیر کی ضرورت ہے۔

(۷۶) اچھا کل تین سیر دیدوں گا ۔
(۷۷) اس جماعت میں کتنے لڑکے ہیں ؟
(۷۸) جناب! اس جماعت میں تیس لڑکے ہیں ۔
(۷۹) لڑکو! کھڑے ہو جاؤ ۔ اور ایک کہانی سنو ۔
(۸۰) ایک جنگل میں ایک شیر تھا ۔
(۸۱) وہاں ایک بلّی بھی تھی ۔
(۸۲) بلّی نے شیر کو بہت باتیں سکھائیں ۔
(۸۳) ایک دفعہ شیر نے بلی پر حملہ کیا ۔
(۸۴) بلّی درخت پر چڑھ گئی ۔ اور اسنے اپنی جان بچائی ۔
(۸۵) بلّی نے شیر کو درخت پر چڑھنا نہیں سکھایا ۔
(۸۶) کیا تم درخت پر چڑھ سکتے ہو ؟
(۸۷) نہیں میں نے یہ نہیں سیکھا ہے ۔
(۸۸) اس کمرے میں کون رہتا ہے ؟
(۸۹) اس کمرے میں رام سنگھ اور رحیم رہتے ہیں ۔
(۹۰) یہاں تین لڑکے رہ سکتے ہیں ۔
(۹۱) اچھا! کرشن بھی یہاں آجائے گا ۔
(۹۲) کرشن کو کہو ۔ کہ اس کمرے میں چلا آوے
(۹۳) یہ ایک اچھا کمرہ ہے ۔
(۹۴) نہیں جناب ۔ میرا کمرہ اس سے اچھا ہے ۔
(۹۵) تمہارا کمرہ اس کمرے سے بڑا ہے ۔ لیکن اس
کمرے سے اچھا نہیں ہے ۔

(۹۶) آپ کو یہ کیسے معلوم ہے؟

(۹۷) میں نے اس کمرے کو دیکھا ہوا ہے۔

(۹۸) آپ وہاں کب گئے؟

(۹۹) میں نے اُسے آج صبح دیکھا ہے۔

(۱۰۰) وہ تو اس سے ہر طرح سے زیادہ خوبصورت ہے۔

ACTIVE VOICE & PASSIVE VOICE.

انگریزی میں جب کسی فقرے کے فعل کو Active سے Passive میں بدلتے ہیں۔ تو "Be" Verb کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور اصلی فعل کی تیسری صورت استعمال کی جاتی ہے۔ ساتھ ہی جو پہلے فاعل ہوتا ہے وہ مفعول بن جاتا ہے۔ اور جو مفعول ہوتا ہے۔ وہ فاعل بن جاتا ہے۔ مثلاً

(۱) میں نے اُس لڑکے کو مارا۔

I killed that boy (Active)

That boy was killed by me (passive)

مشق نمبر ۱

(نوٹ۔ نیچے لکھے ہوئے جملوں کا ترجمہ دونو voices میں کرو)

(۱)

(۱) وہ روٹی کھاتا ہے (۲) میں بلی کو پکڑتا ہوں۔

(۳) رام دوات توڑتا ہے (۴) شام میرا قلم چراتا ہے۔

(۵) رحیم مجھے ایک پیسہ دیتا ہے۔
(۶) کتے کو شیر مارتا ہے۔
(۷) وہ مجھ پر ہنستا ہے۔
(۸) میں آپ کی سفارش کرتا ہوں۔
(۹) میں رام کا ہاتھ پکڑتا ہوں۔
(۱۰) کتے ہرنوں کا شکار کرتے ہیں۔
(۱۱) لڑکے مینڈکوں کو چھڑی سے مارتے ہیں۔

(۲)

(۱) اس نے میرا ہاتھ پکڑا۔
(۲) رام نے میری کتاب لی۔
(۳) گنیش نے میرا قلم لیا۔
(۴) رحیم نے کھانا کھایا۔
(۵) تم نے گھوڑے کو چابک لگائی۔
(۶) آپ نے اُسے خیر باد کہا۔
(۷) میں نے اس طالب علم کو ایک گھڑی انعام میں دی۔
(۸) ہم نے آم کھائے۔
(۹) میں گھوڑے پر سوار ہوا۔
(۱۰) اُس نے آڑے وقت میری مدد کی۔

(۳)

(۱) میں نے کھانا کھا لیا ہے۔
(۲) میں کتاب پڑھ چکا ہوں۔

(۳) میں سبق یاد کر چکا ہوں۔
(۴) ہم نے ایک شیر مارا ہے۔
(۵) ہم نے نوکر کو ایک روپیہ دیا ہے۔
(۶) تم نے کیوں بلّی کو مارا ہے؟
(۷) آپ نے لڑکے کو کیوں سزا دی ہے؟
(۸) رام نے اپنے باپ کی بہت خدمت کی ہے۔
(۹) انہوں نے ایک عالیشان مکان بنوایا ہے۔

(۴)

(۱) وہ یہ کام کر چکا تھا۔
(۲) انہوں نے اسبق یاد کر لیا تھا۔
(۳) اُستاد صاحب نے شریر لڑکے کو سزا دی تھی۔
(۴) ہیڈ ماسٹر صاحب نے رام کو جرمانہ کیا تھا۔
(۵) آپ نے مجھے معاف کر دیا تھا۔
(۶) تم نے شام کو دھوکا دیا تھا۔
(۷) کیا میں نے آپ کو گالی دی تھی؟
(۸) آپ نے کیوں اُسے مارا تھا؟
(۹) آپ نے کس طرح ایسے آدمی پر اعتبار کیا تھا؟
(۱۰) ہم نے ہمیشہ اُسے نیک سمجھا تھا۔

(۵)

(۱) وہ کتے کو مارا کرتا تھا۔
(۲) وہ کھلونے بناتے تھے۔

(۳) بڑھئی صندوق بناتا تھا۔
(۴) لوہار زنجیر بناتا تھا۔
(۵) وہ جھوٹ بولا کرتا تھا۔
(۶) کیا وہ اپنے چھوٹے بھائی کو پیار کرتا تھا؟
(۷) کیا رام مجھے گھڑیاں دیتا تھا؟
(۸) بے وقوف لڑکا مجھ پر ہنستا تھا۔
(۹) آپ میرے ساتھ اچھا سلوک کرتے تھے۔
(۱۰) ہم کتوں کو پالتے تھے۔

(۶)

(۱) اُس نے میرا کوٹ اُٹھایا ہوگا۔
(۲) آپ نے مجھے سلیٹ دی ہوگی۔
(۳) میں نے اس کو پیٹا ہوگا۔
(۴) انہوں نے شیشے توڑے ہونگے۔
(۵) تم نے انعام حاصل کیا ہوگا۔
(۶) ہم نے درخت لگائے ہوں گے۔
(۷) گھوڑے نے اس بچے کو لات ماری ہوگی۔
(۸) بلّی نے چوہا کھایا ہوگا۔
(۹) یہ کرسی شام نے توڑی ہوگی۔
(۱۰) رحیم نے اُس کی انگلی کاٹی ہوگی۔

(۷)

(۱۱) اگر وہ آتا۔ تو میں اُسے ایک روپیہ دیتا۔

(۲) اگر میں آپ کو مارتا۔ تو آپ ناراض ہو جاتے۔
(۳) کیا آپ میری مدد کرتے۔ اگر میں آپ سے درخواست کرتا؟
(۴) اگر آپ چاہتے۔ تو وہ ضرور میرا کام کر دیتا۔
(۵) جب وہ چلا جاتا۔ تو آپ مجھے مار دیتے۔
(۶) اگر وہ یہ کام کر سکتا۔ تو ضرور کر دیتا۔
(۷) اگر آپ میری سفارش کرتے۔ تو مجھے نوکری مل جاتی۔
(۸) جب آپ مجھے جانتے ہی نہیں۔ تو آپ میرے پاس یہ درخواست کیوں کرتے ہیں؟
(۹) اگر رام آج یہاں ہوتا۔ تو میرے ساتھ ضرور انصاف ہوتا۔
(۱۰) جب وہ یہاں آتا۔ تو آپ کا قرض ادا کر دیتا۔

(۸)

(۱) مجھے گھر جانے دو۔
(۲) مجھے رام کو انعام دینے دو۔
(۳) میں چاہتا ہوں۔ کہ اُسے جان سے مار دوں۔
(۴) رام نے کہا۔ کہ وہ ایک خط لکھے گا۔
(۵) میں بازار سے ایک کتاب خریدونگا۔
(۶) آپ کبتک یہ کتاب واپس کر سکینگے۔
(۷) میں اگر ہو سکا۔ تو آپ کی مدد کرونگا۔
(۸) آپ کیوں اُسے جانے دوگے؟
(۹) رام کب تک میری مدد کرتا رہیگا؟

(۱۰) اس کو چاہیئے۔ کہ شرارتیں کرنا چھوڑ دے۔

PAST PERFECT TENSE.

اوپر لکھے Tense کا ترجمہ یوں تو had کے بعد اصلی فعل کی تیسری صورت لگانے سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً :-

۱ - وہ نہایا تھا۔ 1. He had bathed.

۲ - اس نے پیار کیا تھا۔ 2. He had loved.

لیکن یہ یاد رہے۔ کہ اس Tense کا استعمال انگریزی گرامر میں عموماً Past Indefinite کے ساتھ آتا ہے۔ مثلاً

۱ - وہ میرے آنے سے پہلے جا چکا تھا۔

1. He had left before I came.

۲ - جب میں گھر پہنچا۔ تو بہاری نے کھانا کھا لیا تھا۔

2. Bihari had taken his food, when I reached home.

مشق نمبر ۲

(A)

(۱) - وہ جا چکا تھا (۲) ہم تیرے تھے۔

(۳) لڑکا گھر چلا گیا تھا

(۴) لڑکیاں بنچوں پر بیٹھ گئی تھیں ۔
(۵) درزی نے کپڑے سی لئے تھے ۔
(۶) سعید گھوڑے پر سوار ہوا تھا ۔
(۷) موچی نے جوتی تیار نہیں کی تھی ۔
(۸) شاموں نے کپڑے نہیں دھوئے تھے ۔
(۹) ہارون نے انصاف نہیں کیا تھا ۔
(۱۰) رشید نے اس معاملے میں میری مدد نہ کی تھی ۔
(۱۱) اُس نے میرا قلم نہ توڑا تھا ۔
(۱۲) چور نے گھڑی نہ چرائی تھی ۔
(۱۳) کیا گاڑی چلی گئی تھی ؟
(۱۴) کیا ہم نے کتابیں خرید لی تھیں ؟
(۱۵) کیا دکاندار کتابیں بیچ چکا تھا ؟
(۱۶) کیا نواب صاحب نے تالاب بنوایا تھا ؟
(۱۷) کیا دریا بالکل خشک ہو چکا تھا ؟
(۱۸) کیا منصف صاحب نے قیدی کو رہا نہیں کیا تھا ؟
(۱۹) کیا روشن نے کھانا نہیں کھا لیا تھا ؟
(۲۰) کیا گاڑی چلی نہیں گئی تھی ؟

(B)

(۱) کیا مکان آگ کے لگنے سے جل گیا تھا ؟
(۲) وہ میرے جانے سے پہلے گھر آ گیا تھا ۔
(۳) رام کے کہنے سے پہلے وہ چٹھی لکھ چکا تھا ۔

(۴) جب میں ڈاک خانہ گیا۔ تو ڈاک بند ہو گئی تھی۔
(۵) جب میں شہر میں داخل ہوا۔ تو دکانیں بند ہو چکی تھیں۔
(۶) آپ کے روکنے سے پہلے بچارہ لڑکا گر گیا تھا۔
(۷) آپ کے نہانے سے پہلے کاہن نہا چکا تھا۔
(۸) جب رام آیا۔ تو اس کا بڑا بھائی مر چکا تھا۔
(۹) میں یہ کتاب اس کے کہنے سے پہلے تیار کر چکا تھا۔
(۱۰) جب ہماری موٹر سٹیشن پر پہنچی۔ تو گاڑی روانہ ہو چکی تھی۔

PAST PERFECT (continuous)

ماضی استمراری

Past Perfect (continuous) کو اردو گرائمر میں ماضی استمراری کہتے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے۔ کہ کام زمانہ ماضی میں ہوتا تھا یعنی اس میں زمانہ ماضی میں کام کا جاری رہنا پایا جاتا ہے۔ مثلاً آتا تھا۔ یا آیا کرتا تھا۔ ان دونو حالتوں کا ترجمہ عام طور پر لفظ used کے بعد اصلی فعل کا Indefinite لگانے سے کیا جاتا ہے چنانچہ ان دونو حالتوں کا ترجمہ used to come سے ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر دو فقرے نیچے دئیے جاتے ہیں:۔

(۱) رام ہر روز صبح کے وقت سیر کو جاتا تھا۔

1 Ram used to go for a walk every day

in the morning.

(۲) وہ مجھے ہمیشہ دھوکا دیا کرتا تھا۔

2. *He always used to deceive me.*

مشق نمبر ۳

(۱) رام شام کو گھر جایا کرتا تھا۔
(۲) ہمیں اس پر ہمیشہ اعتبار کرنا پڑتا تھا۔
(۳) آپ کس وقت کھانا کھاتے تھے؟
(۴) وہ اکثر آپس میں لڑا کرتے تھے۔
(۵) تم چار بجے دفتر سے واپس آتے تھے۔
(۶) پرندے موسم بہار میں چہکتے تھے۔
(۷) آم کے پیڑ لگائے جاتے تھے۔
(۸) سوہن میری کتاب سے پڑھا کرتا تھا۔
(۹) میں اس کے ساتھ پیار کیا کرتا تھا۔
(۱۰) معمار مکان بنایا کرتے تھے۔
(۱۱) بڑھئی لکڑیاں چیرتے تھے۔
(۱۲) لوہار لوہے کو کوٹتا تھا۔
(۱۳) کتب فروش کتابیں بیچتے تھے۔
(۱۴) حلوائی مٹھائی بناتے تھے۔
(۱۵) حمید جوتیاں بیچتا تھا۔
(۱۶) شام کھلونے بناتا تھا۔

(۱۷) میرا لمپ آدھی رات تک جلا کرتا تھا۔
(۱۸) وہ چاقو سے پنسل بناتا تھا۔
(۱۹) چھوٹا لڑکا چابی سے قفل کھولتا تھا۔
(۲۰) ماسٹر جی دس بجے سکول آتے تھے۔

HYPOTHETIC PAST.

ماضی شکّیہ

ایسے فقرات جن میں فعل یہ ظاہر کرے۔ کہ کام زمانہ گذشتہ میں ہوا ہوگا۔ اکثر استعمال میں آتے ہیں۔ اردو گرائمر میں ان فعلوں کو ماضی شکّیہ یا ماضی احتمالی کہتے ہیں۔ اور اس فعل کا ترجمہ *may have* یا *might have* لگا کر اصلی فعل کی تیسری صورت (*Past Participle*). استعمال کرنے سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً

۱ ۔ رام نے کریم کو مارا ہوگا۔

1. *Ram might have beaten Karim.*

۲ رام نے روشن کو اپنی گھڑی دی ہوگی۔

2. *Rum may have given his watch to Roshan.*

مشق نمبر ۴

(۱) میں دوڑا ہونگا۔
(۲) وہ جہاز دیکھنے گئے ہونگے۔
(۳) ہوائی جہاز دہلی پہنچ گیا ہوگا۔
(۴) ریل گاڑی اب تک چل گئی ہوگی۔
(۵) موٹر خریدی گئی ہوگی۔
(۶) ٹریم گاڑی چاندنی چوک چلی گئی ہوگی۔
(۷) میرا بائیسکل مرمت ہو گیا ہوگا۔
(۸) اس نے اپنا موٹر سائیکل بیچ دیا ہوگا۔
(۹) نواب صاحب نے فٹن خرید لی ہوگی۔
(۱۰) وکیل صاحب ٹانگہ پر گئے ہونگے۔
(۱۱) کسان نے ایک چھکڑا بنوایا ہوگا۔
(۱۲) سوہن گھر چلا گیا ہوگا۔
(۱۳) لڑکے اب تک گھر پہنچ گئے ہونگے۔
(۱۴) راجہ صاحب کا محل طیار ہو چکا ہوگا۔
(۱۵) کل امتحان کا نتیجہ نکل گیا ہوگا۔
(۱۶) میرے بھائی کو یہ اسامی مل گئی ہوگی۔
(۱۷) انجنیئر صاحب نے پچھلے ہفتے سڑک مرمت کرا لی ہوگی۔
(۱۸) کیا اس نے ابھی تک امتحان پاس نہ کیا ہوگا؟

(۱۹) کیا سوہن کا بھائی اس گہرے پانی میں ڈوب نہ گیا ہوگا؟

(۲۰) کیا رام نے بلّی کو مارا نہ ہوگا؟

(۲۱) کیا چھوٹا لڑکا بخار میں مبتلا نہ ہو گیا ہوگا؟

(۲۲) کیا قلی نے آپ کا اسباب گاڑی میں نہ رکھ دیا ہوگا؟

AORIST

مضارع

مضارع جسے انگریزی میں Aorist کہتے ہیں۔ اور جو مستقبل (Future Tense) اور حال (Present Tense) دونو زمانے ظاہر کرتا ہے۔ انگریزی میں ترجمہ کرتے ہوئے مختلف طریقوں سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ لیکن عام طور پر لفظ should کے بعد فعل کی پہلی صورت کے استعمال سے ترجمہ کرتے ہیں۔ مثلاً:-

(۱) وہ جاوے۔ 1. He should go

بعض اوقات might کے بعد پہلی صورت بھی لگاتے ہیں۔ مثلاً

(۲) وہ آجاوے۔ 2. He might come

لمبے فقروں میں Indefinite mood کی مدد سے ترجمہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً

(۳) اُسے کہو - کہ وہ چلا آوے -

3. *Tell him to come over.*

مشق نمبر ۵

(۱) رام اب آجائے -
(۲) آپ اُسے حکم دے دیں - کہ یہاں نہ بیٹھے -
(۳) موہن کو کہو - کہ میری گھڑی درست کر دیوے -
(۴) تم کو یہاں سے چلا جانا چاہئیے -
(۵) رحیم کو چاہئیے - کہ میرا قلم واپس کر دے -
(۶) اس کے واسطے بہتر ہے - کہ وہ پڑھنا چھوڑ دیوے -
(۷) کرشن کو چاہئیے - کہ جھوٹ بولنا چھوڑ دیوے -
(۸) آپ اندر آجاویں - تو اچھا ہے -
(۹) مجھے اب سو جانا چاہئیے -
(۱۰) گھڑی کو اب درست وقت دینا چاہئیے -
(۱۱) میں نے اپنے بھائی کو لکھا ہے - کہ وہ سٹیشن پر آجاوے -
(۱۲) وہ گانا سنائے -
(۱۳) رحیم لڈو کھانا چھوڑ دیوے -
(۱۴) موہن وقت پر مدرسہ پہنچ جائے -
(۱۵) شام گاڑی میں بیٹھ جائے -

Possessive case تعلق یا قبضہ ظاہر کرتا ہے۔ اور عام طور پر کا۔ کے۔ کی حرفوں سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ مثلاً یہ اس کا گھوڑا ہے۔ یہ رام کا چاقو ہے۔ کبھی را۔ رے۔ ری بھی استعمال میں آتے ہیں۔ مثلاً میرا گیند کہاں ہے؟ میری سوٹی یہ ہے۔ ترجمہ کرتے ہوئے اکثر S کا استعمال ہوتا ہے "of" بھی اکثر لگاتے ہیں۔ تمیز عموماً یہ ہے۔ کہ آدمی کی صورت میں S ورنہ of لکھتے ہیں۔ مثلاً

۱۔ یہ سوہن کی کتاب ہے۔
1. This is Sohan's book.

۲۔ یہ بکری کا بچہ ہے۔
2. This is the young one of a goat.

۳۔ یہ گھڑی کی سوئی ہے۔
3. This is the hand of a watch.

مشق نمبر ۶

(۱) مجھے دودھ کا پیالہ دو۔
(۲) وہ کتاب سوہن کی ہے۔
(۳) ریاست کا وزیر آجکل رخصت پر ہے۔
(۴) بادشاہ کے دربار میں بڑے بڑے آدمی بیٹھے ہیں۔
(۵) میری سلیٹ کہاں ہے؟

(۶) میرا قلم بنچ پر ہے۔

(۷) میرا چاقو میز پر ہے۔

(۸) میری چٹھی ڈاک میں ڈال دو۔

(۹) یہ کتاب کس کی ہے؟

(۱۰) رام کا گھوڑا بہت تیز ہے۔

(۱۱) میری دوات ٹوٹ گئی ہے۔

(۱۲) سوہن کی چھڑی گم ہو گئی ہے۔

(۱۳) میرا مکان اس کے مکان کے نزدیک ہے۔

(۱۴) گجرات ضلع کا ڈپٹی کمشنر دورہ پر ہے۔

(۱۵) ہم یہاں ایک دو ہفتہ ٹھہرینگے۔

(۱۶) مجھے دس روپیہ کا ایک نوٹ دو۔

(۱۷) مجھے دو ہفتہ کی رخصت چاہیئے۔

(۱۸) اس نے یہ کام ضمیر کی خاطر کیا۔

(۱۹) میرا مکان گرجے سے اتنی دور ہے۔ جتنی دور ایک پتھر پھینک سکتے ہیں۔

(۲۰) خدا کے کام نہیں جانے جاتے۔

USE OF AUXILLIARY VERBS WHICH TAKE AFTER THEM THE FIRST FORM OF THE PRINCIPAL VERB.

انگریزی میں مفصلہ ذیل مددگار فعلوں کے بعد اصلی فعل کی پہلی صورت استعمال ہوتی ہے۔

Do, did, shall, will, should, would, can could, may, might, must,

مشق نمبر ۷

(۱) میں کھانا نہیں کھاتا ہوں۔
(۲) ہم گھر نہیں جاتے ہیں۔
(۳) اُسے کتے نے کاٹا۔
(۴) رام یہ کام کرے گا۔
(۵) میں کل لاہور کو جاؤں گا۔
(۶) سلیم کو بُری عادتیں چھوڑ دینی چاہئیں۔
(۷) سعید جب چاہے گا۔ گھڑی خرید لے گا۔
(۸) کیا تم کل روانہ ہو سکتے ہو؟
(۹) کیا آپ میری خاطر دو روز اور یہاں ٹھیر سکتے ہو۔ (ٹھیر سکو گے)۔؟
(۱۰) آپ جب چاہیں۔ جا سکتے ہیں۔
(۱۱) لڑکو! تم اب سیر کو باہر جا سکتے ہو۔
(۱۲) آپ کو بڑے بھائی کا حکم ضرور ماننا چاہیئے۔
(۱۳) اگر تم چاہتے ہو۔ کہ پاس ہو جاؤ۔ تو محنت کرنی چاہیئے۔
(۱۴) ماسٹر صاحب کل سکول نہیں آئیں گے۔
(۱۵) کل سکول میں چھٹی ہوگی۔
(۱۶) آپ کب تک گھر جائینگے؟

(۱۷) سوہن کیوں تمہاری باتوں پر ہنستا ہے ؟

(۱۸) راموں کیوں اس ہیٹر کو صاف نہیں کرتا ہے ؟

(۱۹) آپ کب تک اوداس رہیں گے ؟

(۲۰) شاموں کیوں گھر نہیں جا سکتا ؟

(۲۱) لڑکوں کو ہر روز ورزش کرنی چاہیئے -

(۲۲) موہن جماعت میں ہمیشہ اوّل رہیگا -

(۲۳) کسان کو اب کام چھوڑ دینا چاہیئے -

(۲۴) تمہیں فوراً اس شہر کو چھوڑ دینا چاہیئے -

(۲۵) مصنفہ یہ کتاب آسانی سے لکھ سکیگا -

(۲۶) کیا یہ مکان کرایہ پر دیا جا سکتا ہے ؟

(۲۷) کیا آپ شام کو سیر کے لئے باہر جا سکیں گے ؟

USE OF AUXILLIARY VERBS WHICH TAKE AFTER THEM THE THIRD FORM OF THE PRINCIPAL VERB.

چند ایک مددگار فعل ایسے ہیں - جن کے بعد اصلی فعل کی تیسری صورت استعمال ہوتی ہے - وہ یہ

had, has, have, were, was, be

مثلاً

(۱) میں نے اُسے کوئی نقصان نہیں پہنچایا ہے -

1. *I have done him no harm.*

(۲) رام گھر گیا ہے - 2. *Ram has gone home.*

(۳) اُسے چلا جانے دو۔ (Passive voice)

3. Let him be gone.

(۴) وہ گھر چلا گیا تھا۔

4. He had gone home.

(۵) وہ گیا ہوا تھا۔ 5. He was gone.

(۶) وہ مارے گئے تھے۔ 6. They were killed.

مشق نمبر ۸

(۱) میں نے اُسے کہہ دیا تھا۔ کہ بازار چلا جائے۔

(۲) رشید نے سلیٹ توڑ ڈالی تھی۔

(۳) کبیر نے اپنا سارا قرض اتار دیا تھا۔

(۴) آپ کہاں تشریف لے گئے تھے؟

(۵) گنیش کو دُور ہو جانے دو۔

(۶) یہ کام ہو جانے دو۔

(۷) رحیم کو قرض اُتارنے دو۔

(۸) برکت کو سلیٹ توڑنے دو۔

(۹) آپ نے تو میرا کام ہی تمام کر دیا ہے۔

(۱۰) میں نے شراب سے ہمیشہ پرہیز کیا ہے۔

(۱۱) جوا کھیل کر ایشور نے اپنی تمام جائداد کھو دی ہے۔

(۱۲) پتہ نہیں۔ عالم نے کیوں اتنی علیحدگی اختیار کر لی ہے؟

(۱۳) غنی اور گنیش ہمیشہ اکٹھے رہے ہیں۔

(۱۴) ہم میں سے ہر ایک کے پاس سونے کو ایک ایک کمرہ ہے۔
(۱۵) میں نے تو ہمیشہ کے لئے اس کے ساتھ علیحدگی اختیار کر لی ہے۔
(۱۶) کیا متھرا داس نے حساب کی کتاب ختم کر دی ہے۔
(۱۷) کیا لڑکے نے اپنا سبق یاد کر لیا ہے؟
(۱۸) کیا منشی کو معاف کر دیا گیا ہے۔

USE OF FUTURE TENSE IN BOTH CLAUSES OF A COMPLEX SENTENCE.

کئی ایک فقرے ہوتے ہیں۔ جن کی دو جزیں ہوتی ہیں۔ ایک کو شرط اور دوسری کو جزا۔ اردو گرامر میں کہتے ہیں۔ دونو جزوں میں اگر *Future Tense* کا فعل ہو۔ تو شرط والی جزو (*clause*) میں *Present Tense* کی بجائے *Future Tense* استعمال کرو۔ اور جزا والی جز میں *Future Tense* مثلاً

اگر آپ میری مدد نہ کرینگے۔ تو میں تباہ ہو جاؤنگا۔

If you do not help me, I shall be ruined.

اس فقرے میں پہلی جزو شرط ظاہر کرتی ہے۔ اور دوسری جزا۔ یعنی انگریزی گرامر میں پہلی *Subordinate Clause* اور دوسری

Principal clause

مشق نمبر ۹

(۱) اگر تم آؤ گے۔ تو میں خوش ہونگا۔
(۲) اگر آپ محنت کرو گے۔ تو پاس ہو جاؤ گے۔
(۳) اگر وہ سبق یاد کریگا۔ تو انعام پائے گا۔
(۴) اگر میں کام کرونگا۔ تو مزدوری لونگا۔
(۵) اگر وہ کھانا کھائینگے۔ تو میں کھاؤنگا۔
(۶) اگر ہم لاہور جائینگے۔ تو سنیما دیکھیں گے۔
(۷) جب وہ گھر آویگا۔ تو اپنے والدین کو ملیگا۔
(۸) جب رام شکار کو جائیگا۔ تو میں اُس کے ساتھ ہونگا۔
(۹) جب فقیر آئیگا۔ تو میں اُسے خیرات دُونگا۔
(۱۰) اگر وہ یہاں نہ آوینگے۔ تو سزا پائیں گے۔
(۱۱) اگر لڑکے کھیلوں میں وقت ضائع کرینگے۔ تو فیل ہو جائیں گے۔
(۱۲) اگر شام صندوق بنائیگا۔ تو میں خریدونگا۔
(۱۳) جب اُستاد صاحب آوینگے۔ تو لڑکے کھڑے ہو جاوینگے۔
(۱۴) اگر مزدور کام نہ کریگا۔ تو بھیج دیا جائیگا۔
(۱۵) جب سورج نکلے گا۔ تو سب دیکھ لینگے۔
(۱۶) اگر آپ آج میرے ساتھ کھانا کھائیں۔ تو میں خوش ہونگا۔

(۱۷) جب وہ کتاب ختم کر لے گا۔ تو اُسے ایک صد روپیہ ملے گا۔

(۱۸) جب لڑکا گھر پہنچیگا۔ تو اُسے مٹھائی ملیگی۔

(۱۹) جب وہ میرا قلم دیگا۔ تو اس کی کتاب واپس کر دونگا۔

(۲۰) جب وہ میرا مکان خالی کر دے گا۔ تو میں اس کا قرض ادا کر دونگا۔

(۲۱) جب روشن امتحان میں پاس ہوگا۔ تو اُسے انعام مل جائیگا۔

USE OF "HAD" & "WOULD HAVE" BEFORE PAST PARTICIPLES IN COMPLEX SENTENCES.

بعض فقرے Complex ایسے ہوتے ہیں۔ جن میں فعل گذشتہ زمانے کو ظاہر کرتا ہے۔ لیکن پہلی جزمیں شرط ہوتی ہے۔ اور دوسری میں تمنّا۔ اُردو گرامر میں ایسی Tenses کو ماضی شرطی اور ماضی تمنّائی کہتے ہیں۔

مثلاً اگر وہ آتا۔ تو میں جاتا۔ اس فقرے کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں ماضی شرطی اور دوسرے میں ماضی تمنائی استعمال کی گئی ہے۔ پہلی جزمیں فعل کا ترجمہ had کے بعد اصلی فعل کی تیسری صورت لکھتے ہیں۔ اور دوسری جزمیں would have کے بعد۔ اصلی فعل کی تیسری صورت۔ پس اوپر لکھے فقرے کا

ترجمہ یہ ہے۔

Had he (= If he had) come, I would have gone.

مشق نمبر ۱۰

(۱) اگر میں کام کرتا۔ تو انعام پاتا۔
(۲) اگر میں چراغ روشن کرتا۔ تو مکان میں اُجالا ہوجاتا۔
(۳) اگر آپ گھر نہ جاتے۔ تو اپنے بھائی کو نہ ملتے۔
(۴) اگر میں رامچندر کو نہ دیکھتا۔ تو رحیم مجھے نہ ملتا۔
(۵) اگر محمود ہند پر حملے نہ کرتا۔ تو آج مسلمان ہند میں نہ ہوتے۔
(۶) اگر پولیس موقعہ پر نہ آجاتی۔ تو بہت بھاری فساد ہوتا۔
(۷) اگر وہ کتاب نہ پڑھتا۔ تو آج یہ انعام نہ لیتا۔
(۸) اگر کتا بلی کے پیچھے نہ دوڑتا۔ تو کیسے کنوئیں میں گرتا۔
(۹) اگر وہ آج صبح سیر کو نہ جاتا۔ تو اُسے سانپ نہ ڈستا۔
(۱۰) اگر اس کو زہر نہ دیا جاتا۔ تو وہ نہ مرتا۔
(۱۱) اگر وہ شراب نہ پیتا۔ تو بدنام نہ ہوتا۔
(۱۲) اگر وہ آپ کا کام کر سکتا۔ تو ضرور آپ کو مشکور

کرتا۔

(۱۳) اگر اس کے پاس کافی زر ہوتا۔ تو ضرور آپ کی مدد کرتا۔

(۱۴) اگر میں نے اس کا مکان دیکھا ہوا ہوتا۔ تو آپ کو وہاں ضرور لے چلتا۔

(۱۵) اگر میں جانتا۔ کہ محبت میں دُکھ ہوگا۔ تو میں ڈھنڈورہ دیتا۔ کہ محبت نہ کرو۔

USE OF "SHALL" AND "WILL

ورنیکلر کا فعل مستقبل انگریزی میں دو لفظوں سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ ایک shall اور دوسرا will۔ shall صیغہ متکلم (1st Person) کے ساتھ اور will صیغہ حاضر اور غائب (II Person and III Person) کے ساتھ استعمال کیا جاوے۔ تو صرف آنے والا زمانہ ظاہر کرنا مطلوب ہے۔ مثلاً

He will go   you will go . I shall go

لیکن اگر صیغہ متکلم کے ساتھ مرضی۔ اقرار یا یقین کا اظہار لازمی ہو۔ تو will لکھنا چاہئے۔ اسی طرح سے اگر صیغہ حاضر یا صیغہ غائب کے ساتھ حکم مجبوری یا پابندی دکھانی مقصود ہو۔ تو shall آتا ہے مثلاً I will go کے معنی ہیں۔ میں (یقیناً) جاؤں گا۔

کیونکہ will کا استعمال اقرار اور مرضی ظاہر کرتا ہے۔

اسی طرح سے you shall go یا He shall go

ظاہر کرتے ہیں۔ کہ فاعل کو جانا پڑیگا۔

مشق نمبر ۱۱

(۱) میں کل گھر جاؤں گا۔

(۲) آپ یہ کام کریں گے۔

(۳) کیا میں کل گھر جاؤں گا۔

(۴) کیا آپ میری مدد کریں گے؟

(۵) میرا خیال ہے۔ کہ گہرے پانی میں ڈوب جاؤنگا۔

(۶) میرا یقین ہے۔ کہ وہ گہرے پانی میں ڈوب جائیگا۔

(۷) میں ڈرتا ہوں۔ کہ میں ڈوب جاؤں گا۔ اور مجھے کوئی نہ بچائے۔

(۸) اگر میں ڈوب جاؤں۔ تو مجھے کوئی نہ بچائے۔

(۹) کل مدرسہ بند ہوگا۔

(۱۰) ہیڈ ماسٹر صاحب نے حکم دیا۔ کہ کل سکول میں چھٹی ہوگی۔

(۱۱) حاضرین میں سے ایک شخص نے کہا۔ کہ لیکچر ایک کہانی سنا کر ختم ہوگا۔

(۱۲) لیکچرار نے کہا۔ کہ لیکچر ایک کہانی سنا کر ختم کیا جائیگا۔

(۱۳) رام کو بازار جانا پڑے گا۔

(۱۴) ہم سب کل چار بجے لاہور چلے جائینگے۔

(۱۵) میں امید کرتا ہوں۔ کہ انسپکٹر صاحب کل مدرسہ کا معائنہ کریں گے۔
(۱۶) میرا خیال ہے۔ کہ مصیبت کے وقت وہ میرا ساتھ دیگا۔
(۱۷) میرا یقین ہے۔ کہ وہ آج نہیں کھیلے گا۔
(۱۸) ہیڈ ماسٹر صاحب اُس شریر لڑکے کی ضرور اصلاح کرینگے۔
(۱۹) میرا نوکر اس مچھی کو اچھی طرح سے پکائے گا۔
(۲۰) کیا میں آپ کی خاطر جان دینے کو تیار نہ ہونگا۔
(۲۱) کیا آپ میرے ساتھ امرتسر چلینگے؟
(۲۲) کیا نوکر آپ کا کہنا نہ مانے گا؟
(۲۳) کیا رام مجھے ایک ہزار روپیہ قرض دیگا؟

TWO OR MORE SUBJECTS JOINED BY "AND" & "AS WELL AS."

اگر کسی فقرے میں ایک یا زیادہ فاعل ہوں۔ اور لفظ and ان کے درمیان ہو۔ تو ان کے واسطے فعل جمع (Plural verb) لکھنا چاہئے۔ مثلاً
میرا چچا اور میری چچی ہمارے ہاں رہنے کے لئے آ رہے ہیں۔
My uncle and my aunt are coming to stay with me.

اسی طرح اگر subjects کے درمیان صرف "و" ہو۔ اور کوئی conjunction نہ ہو۔ تو بھی فعل جمع (Plural verb) کا استعمال کرنا چاہئے

مثلاً اس کا تن - من - دھن سب مُلک کی سیوا
میں خرچ ہوا -

His thought, his purse, his person were all spent in the service of his country.

جب فاعل (subjects) کے درمیان as well as ہو - تو ایسا verb استعمال ہونا چاہیے - جو پہلے subject کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے - مثلاً (Nesfield)
وہ اور میں دونو جا رہے ہیں ۔

I as well as he am going.

مشق نمبر ۱۲

(۱) رام اور لکشمن بھائی تھے ۔
(۲) پانی اور آگ کا اتفاق نہیں -
(۳) پرندے اور جانور ادنے مخلوقات شمار ہوتے ہیں
(۴) انگریز اور فرانسیس مدتوں آپس میں لڑتے رہے -
(۵) مزدور اور ٹھیکہ دار آپس میں جھگڑ رہے ہیں -
(۶) رام اور میں دونو کل گھر جاویں گے -
(۷) وہ بھی قصور وار ہے - اور آپ بھی -
(۸) احمد اور رام دونو نے کتابیں لکھی ہیں -
(۹) شیشہ اور کنگھی میز پر ہیں -
(۱۰) آج کل ہندو اور مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ

بہت پیار کرتے ہیں۔

(۱۱) لڑکے اور لڑکیاں سیر کو جاتی ہیں۔

(۱۲) گائیں اور بھینسیں چراگاہ میں چر رہی ہیں۔

(۱۳) اس کے پاس کاغذ ہے۔ اور شام کے پاس بھی۔

(۱۴) وطن اور جلاوطنی دونوں اس کے واسطے یکساں ہیں۔

(۱۵) غنی اور حمید پتنگیں اڑاتے ہیں۔

THE USE OF ARTICLES

(INDEFINITE ARTICLE "A" AND "AN.")

Article دو قسم کے ہوتے ہیں۔ Indefinite اور definite - Indefinite دو حروف ہیں۔ a اور an۔ جب یہ کسی noun کے پہلے آتے ہیں۔ تو یہ اُسے کوئی خصوصیت نہیں دیتے۔ بلکہ یہ دونو اکثر "ایک" کے معنے دیتے ہیں۔ مثلاً

(۱) میں نے ایک سانپ دیکھا 1. I saw a snake.

(۲) ایک بیل مرا پڑا تھا۔ 2. An ox was lying dead

کبھی کبھی یہ کسی اسم کی تمام جنس کو بھی عام طور پر ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً (۱) آدمی بغیر کھانے اور پینے کے زندہ نہیں رہ سکتا۔ A man cannot live without food and drink..

لیکن اس فقرے کو ہم اس طرح بھی ظاہر کر سکتے ہیں۔

نوٹ۔ وہ اسم جن کا پہلا حرف vowel ہوتا ہے۔ ان کے پہلے am استعمال کرتے ہیں۔ اور اگر پہلا consonant ہو۔ تو a۔

مشق نمبر ۱۳

(۱) اُس کاغذ پر ایک دوات پڑی ہے۔
(۲) سیاہی ایک مفید چیز ہے۔
(۳) میں کسی باجے کو اپنی کھڑکی کے آگے بجنے نہیں دیتا۔
(۴) بادشاہ کو ایک تیر سے مارا گیا۔
(۵) اس کے واسطے ہتھیاروں کا بکس ایک مفید تحفہ ہوگا۔
(۶) وہ کام اور پوشاک دونو میں میلا ہے۔
(۷) میں نے کبھی ایسی چیز نہیں دیکھی۔
(۸) یہ ایک عجیب نظارہ ہے۔
(۹) لومڑ ایک مکار جانور ہے۔
(۱۰) شیر ایک گوشت خور حیوان ہے۔
(۱۱) آدمی فانی ہے۔
(۱۲) میں نے ایک سفید اور کالی گائے دیکھی۔
(۱۳) فیضی شاعر بھی تھا۔ اور مدبّر بھی۔
(۱۴) ایک زندہ گدھا ایک مُردہ شیر سے زیادہ اچھا ہے۔
(۱۵) انسان حیوانوں کی نسبت زیادہ عقل رکھتا ہے؛

THE USE OF ARTICLES

(DEFINITE ARTICLE "THE.")

جب ہم کسی چیز کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ تو وہ خاص ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر کسی Common noun کے پہلے the لگایا جاوے۔ تو وہ خاص ہو جاتی ہے۔ مثلاً۔ وہ لڑکا جو کل مجھے ملا۔ لاہور چلا گیا ہے۔

The boy, who met me yesterday has left for Lahore

پس (i) the کے استعمال سے کسی چیز کو یا کسی آدمی کو جس کے نام کے پہلے یہ لگایا جاوے۔ مخصوص کرتا ہے۔ (ii) the کے استعمال سے ساری جنس کی چیزوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً

The cat is a fine animal.

نوٹ۔ یہ یاد رکھنا چاہئیے۔ کہ پہلے پہل ہر ایک Common noun کے پہلے the نہیں لکھا جاتا۔ بلکہ پہلے عموماً a یا an آتا ہے۔ مثلاً

مجھے ایک کتاب ملی۔ (یہ) کتاب پھٹی ہوئی تھی۔

I found a book. The book was torn.

اسی طرح سے۔ ایک نواب کو ایک دفعہ مچھلی کی ضرورت پڑی۔ نواب نے اپنے نوکروں کو کہا۔ کہ جہاں کہیں ہوسکے مچھلی پیدا کرو۔

A Nawab once required a fish. The Nawab ordered his servants to find it out where-ever possible.

ہاں جب ہم یہ کہتے ہیں - کہ "مجھے میز پر سے کتاب لا دو" تو پھر کتاب پہلے ہی مخصوص ہوجاتی ہے - کیونکہ یہ میز پر پڑی ہے - اس فقرے کا ترجمہ یہ ہوگا -

Let me have the book on the table.

مشق نمبر ۱۴

(۱) ہندوؤں کے خیال کے مطابق پانچ عنصر - مٹی - ہوا آگ - پانی اور اکاش ہیں -

(۲) آگ سے جلا آگ سے پیچھے رہتا ہے -

(۳) علاج کا نیا اور پرانا طریقہ دونوں اُس پر اثر نہیں کر سکے -

(۴) چھوٹی لڑکی بہت ہوشیار ہے -

(۵) محکمہ مال ایک باعزت محکمہ ہے -

(۶) وکالت کا پیشہ ایک آزاد پیشہ ہے -

(۷) کوّے پر جواب مضمون لکھو -

(۸) تمہارا جواب مضمون جو تم نے شیر پر لکھا ہے - کچھ اچھا نہیں ہے -

(۹) ہندوستانی اور انگریزی آب و ہوا میں بہت فرق ہے۔

(۱۰) ہندوستان کی آب و ہوا گرم ہے۔

(۱۱) برطانیہ کے گھوڑے عرب کے گھوڑوں سے اچھے نہیں ہوتے۔

(۱۲) یہ اغلب نہیں۔ کہ شیر۔ ریچھ یا لومڑ کبھی پالتو جانور بن سکیں۔

(۱۳) دونو فریق قریب قریب برابر طاقت رکھتے تھے۔

(۱۴) وہ لوگ جو گھر میں رہنے کے عادی ہیں۔ سُست ہوتے ہیں۔

(۱۵) دریا چڑھاؤ پر ہے۔

USE OF "WHOSE" AND "WHICH."

"whose" اور "which" کا استعمال دو طرح کا ہے۔ ایک بطور Interrogative کے سوالیہ فقرات میں مثلاً :- یہ کس کا قلم ہے؟

Whose pen is this?

ان دو لڑکوں میں سے کون زیادہ لائق ہے؟

Which of these two boys is the abler.

دوسرا استعمال بطور Relative pronoun کے مثلاً

وہ آدمی جس کی عادتیں اچھی نہیں۔ ہر دلعزیز نہیں

ہو سکتا۔

The man whose habits are not good cannot be popular.

جس لکڑی کا یہ صندوق بنا ہوا ہے، ہندوستان میں اکثر پائی جاتی ہے۔

The wood of which this box is made is found abundantly in India.

مشق نمبر ۱۵

(۱) یہ دوات کس کی ہے؟

(۲) ان دونو قلموں میں سے کونسا اچھا لکھتا ہے؟

(۳) یہ گیند کس کا ہے؟

(۴) یہ گھڑی کس کی ہے؟

(۵) یہ پَر کس پرندے کے ہیں؟

(۶) میرے پاس کس کی کتاب ہے؟

(۷) یہ لوگ کس جگہ کے رہنے والے ہیں؟

(۸) یہ قلمیں کس صندوق میں تھیں؟

(۹) یہ کپڑے کس الماری میں تھے؟

(۱۰) ان آدمیوں میں کس نے آپ کو مارا؟

(۱۱) جس شخص کا ہاتھ کٹ گیا تھا۔ وہ مر گیا ہے۔

(۱۲) جس لڑکے کا چاقو چرایا گیا تھا۔ اُس نے سکول

چھوڑ دیا ہے۔

(۱۳) جس دکان پر کپڑا بکتا ہے۔ سب دکانوں سے بڑی ہے۔

USE OF "LITTLE" AND "A LITTLE"

"little" اور "a little" دونو مقدار کو ظاہر کرتے ہیں۔ معنوں میں فرق یہ ہے۔ کہ "little" کے معنے "بہت تھوڑے" (برابر نہیں کے) ہے۔ اور "a little" سے قدرے یا کچھ مراد ہے۔ مثلاً

۱۔ میرے پاس کچھ زر ہے۔

1. I have a little money.

(۲) میرے پاس کوئی فالتو روپیہ نہیں ہے۔

2. I have little money to spare.

مشق نمبر ۱۶

(۱) اُس کے پاس کچھ نقدی ہے۔

(۲) میرے پاس تمہارے لئے بہت تھوڑی نقدی ہے۔

(۳) رام نے مجھے تھوڑے سے چاول کھانے کو دئیے۔

(۴) رحیم نے اپنے چھوٹے بیٹے کو بہت تھوڑا سرمایہ دیا۔

(۵) میرے لمپ میں بہت تھوڑا تیل رہ گیا ہے۔

(۶) - مجھے امید ہے - کہ آپ مجھے تھوڑی سی امداد ضرور دیں گے -

(۷) - میں نہیں جانتا - کہ اس نے اتنی تھوڑی روٹی کیوں کھائی ؟

(۸) - کیا آپ کا خیال ہے - کہ میرے پاس آپ کو دینے کے لئے کچھ نہیں ہے ؟

(۹) جو تھوڑی بہت پونجی اس کے پاس تھی - وہ اس نے خرچ کر دی ہے -

(۱۰) ابھی اُن کے پاس ایسی کتابوں کا کچھ ذخیرہ ہے -

(۱۱) جو تھوڑی سی سیاہی دوات میں تھی - اُس نے فرش پر گرا دی ہے -

(۱۲) مجھے امید ہے - کہ کل مجھے کچھ روپیہ آئیگا -

(۱۳) اس میں سے میں آپ کو کچھ نہیں دے سکتا -

(۱۴) اس کے پاس تھوڑا سا شہد ہے -

(۱۵) میں آپ کو تھوڑی سی برف لا دونگا -

(۱۶) اس صراحی میں بہت تھوڑا پانی ہے -

(۱۷) کوّے نے تھوڑا سا پانی پیا -

(۱۸) کریم کے پاس اب قریباً کوئی وقت نہیں - جو وہ دوسروں کو دے سکے -

USE OF "FEW" AND "A FEW."

"few" اور "a few" دونو تعداد ظاہر کرتے

ہیں۔ معنوں میں فرق یہ ہے۔ کہ "few" کے معنوں میں بہت تھوڑے (برابر نہیں کے) اور "a few" کے معنوں میں چند سے مراد ہے۔ مثلاً

۱۔ میرے پاس چند قلمیں ہیں۔

1. I have a few pens..

۲۔ میرے پاس بہت تھوڑی قلمیں ہیں۔

2. I have few pens.

مشق نمبر ۱۷

(۱) اس کے پاس چند کتابیں ہیں۔

(۲) رام نے مجھے کچھ آم دیئے۔

(۳) اس ہسپتال میں بہت تھوڑے مریض علاج کے واسطے جاتے ہیں۔

(۴) دنیا میں بہت تھوڑے آدمی سچ بولتے ہیں۔

(۵) تمہارے پاس کچھ آدمی آوینگے۔

(۶) چند گھوڑے فروخت کے واسطے موجود تھے۔

(۷) تم نے کیوں اتنے کم سوال کئے؟

(۸) میرے پاس کچھ روپے ہیں۔ لیکن دینے کے واسطے کوئی نہیں۔

(۹) آپ نے جب مجھے بلایا۔ تو میرے پاس چند لڑکے بیٹھے تھے۔

(۱۰) مجھے چند ٹوپیاں بازار سے لا دو۔
(۱۱) چند آدمی یہاں آئے تھے۔ لیکن اب تو سب چلے گئے ہیں۔
(۱۲) میرا خیال ہے۔ کہ وہ لاہور سے میرے واسطے چند کھلونے لائے گا۔
(۱۳) آپ میں سے چند ایک ابھی جا سکتے ہیں۔
(۱۴) ابھی چند کمرے اور بننے ہیں۔
(۱۵) مجھے کچھ کام ہے۔ آپ مہربانی کرکے دسویں جماعت کے چند لڑکے بلا دیویں۔

USE OF "MUCH" AND "MANY"

much اور many دونو adjectives ہیں
لیکن پہلا مقدار اور دوسرا تعداد ظاہر کرتا ہے۔ یعنی
"much" quantity ظاہر کرتا ہے۔ اور
"many" "number"۔ مثلاً :-

۱۔ اس نے بہت زر ضائع کر دیا ہے۔

1. He has wasted much money.

۲۔ بہت لوگ موجود تھے۔

2. There were many men present.

مشق نمبر ۱۸

(۱) میں نے آپ جیسے بہت سے آدمی دیکھے ہیں۔
(۲) عمر نے مجھے بہت سی گالیاں دیں۔
(۳) کرشن نے میرے ساتھ بہت ہمدردی کی۔
(۴) رام نے عورتوں کی بہت عزت کی۔
(۵) پرانے زمانے میں ہندو عورتوں کی بہت عزت کرتے تھے۔
(۶) گنیش نے محمد حسین کی بہت مدد کی۔
(۷) بہت سی کتابیں بیکار تھیں۔
(۸) بہت سے لوگ آپ سے اتفاق کرتے ہیں۔
(۹) ان میں سے بہت سی چیزیں خاص خوبی کی ہیں۔
(۱۰) رام کو اس واقعہ سے بہت فائدہ ہوا ہے۔
(۱۱) میں آپ کا اس مہربانی کے سبب بہت مشکور ہوں۔
(۱۲) آپ کا صندوق میرے صندوق سے بہت بڑا ہے۔
(۱۳) میں آپ کی کامیابی کی خبر سُن کر بہت خوش ہوا ہوں
(۱۴) معمولی باتوں کا بہت نہ خیال کیا کرو۔
(۱۵) یہ تو میرے کام کے واسطے بالکل چھوٹی ہے۔

USE OF "SINCE" "FOR" AND "FROM"

تینوں Since - for - from حروف ہیں۔

ان کا استعمال مختلف ہوتا ہے۔ from اور since
دونو point of time ظاہر کرتے ہیں۔ فرق
یہ ہے۔ کہ since گذشتہ زمانے کے لئے لکھا جاتا ہے
لیکن from گذشتہ اور مستقبل دونو زمانوں کے لئے
for ہمیشہ period of time بتاتا ہے۔ خواہ
یہ period definite (خاص) ہو۔
یا indefinite - مثلاً

(۹) (۱) محمود پرسوں سے بیمار ہے۔

(a) (1) Mahmud has been ill since day before yesterday.

(b) (2) Mahmud has been ill from day before yesterday.

مشق نمبر ۱۹

(۱) ماسٹر صاحب کل صبح سے سکول سے غیر حاضر ہیں۔
(۲) وہ لڑکا کل چار بجے سے رو رہا ہے۔
(۳) رام اور موہن دونو پرسوں شام سے سوئے پڑے ہیں
(۴) درزی دو دن سے میرا کوٹ سی رہا ہے۔
(۵) بہت مدت ہوئی۔ کہ مجھے اس نے کوئی خط نہیں لکھا۔
(۶) لچھمن صبح سے کام کر رہا ہے۔
(۷) جب سے ہم نے اُسے دیکھا ہے۔ وہ بہت تبدیل

ہو گئی ہے۔

(۸) میں کئی ہفتوں سے اس عارضے میں مبتلا ہوں۔

(۹) کپتان صاحب کئی گھنٹوں سے اپنی فوج کا ملاحظہ کر رہے ہیں۔

(۱۰) میں جب سے یہاں آیا ہوں۔ بہت اوداس ہوں۔

(۱۱) حمید بہت دنوں سے بہت متفکر ہے۔

(۱۲) میں بہت ہفتوں سے دیکھ رہا ہوں۔ کہ اقبال بہت نحیف ہے۔

(۱۳) رحیم ایک ہفتہ سے اپنی سوانحمری لکھ رہا ہے۔

(۱۴) آپ کب سے یہاں تشریف فرما ہیں۔

(۱۵) آپ کتنے ہفتوں سے اس کام میں مصروف ہیں۔

USE OF EACH, EVERY, EITHER, NEITHER.

چاروں لفظ جو اوپر لکھے ہیں۔ صیغہ واحد ظاہر کرتے ہیں۔ اسی لئے ان کے بعد جو اسم آتا ہے۔ وہ واحد ہوتا ہے۔ اور ان کے واسطے جو فعل استعمال ہوتا ہے۔ وہ بھی واحد (*singular*) ہوتا ہے۔ مثلاً

ہم میں سے ہر ایک میلے میں موجود تھا۔

Each one of us was present in the fair.

مشق نمبر ۲۰

(۱) جماعت کا ہر ایک لڑکا حاضر ہے۔
(۲) ہر ایک پھول کھل رہا ہے۔
(۳) ان دونوں آدمیوں میں سے ایک کی بھی ضرورت نہیں۔
(۴) ان دونوں آموں میں سے تم کوئی ایک لے سکتے ہو۔
(۵) دونو اچھے مصنف ہیں۔ کوئی بھی غلطی نہیں کرتا۔
(۶) کشتی کا ہر ایک مسافر سوائے دو آدمیوں کے بیمار پڑ گیا۔
(۷) نہ ہی وہ اور نہ ہی اس کا دوست اتنا سیانا تھا۔ کہ اس کو سمجھ سکتا۔
(۸) مجمع میں سے ہر ایک یہ سنکر بے چین ہو گیا۔
(۹) ہر ایک پودے سے پتے نکل رہے تھے۔
(۱۰) نہ ہی میرا اس معاملے سے کچھ تعلق ہے۔ اور نہ ہی اُس کا۔
(۱۱) نہ گرمی اور نہ سردی اس کے لئے کوئی رکاوٹ ہو سکتی ہے۔
(۱۲) ہر ایک آدمی کو اندر آنے کی اجازت ہے۔
(۱۳) ہر ایک جھاڑی جل کر راکھ ہو گئی تھی۔
(۱۴) تمام گروہ میں سے ہر ایک آدمی ڈر کے مارے کانپ رہا تھا۔

USE OF "AS SOON AS," "NO SOONER ...THAN" AND "HARDLY WHEN"

اوپر لکھی ہوئی Phrases اس وقت لکھی جاتی ہیں - جب ایک کام کے ختم ہوتے ہوئے دوسرا شروع ہو جاوے - مثلاً
جونہی کہ میں نے گھڑی میز پر سے اٹھائی - میز نیچے گر پڑا -
اس فقرے کا ترجمہ اوپر لکھی Phrases کی مدد سے تین طریقوں سے ہو سکتا ہے - جیسے کہ نیچے فقروں سے ظاہر ہے -

1. *As soon as* I picked up the watch from the table, it fell down.

2. *No sooner* did I pick up the watch from the table, *than* it fell down

3. *Hardly* had I picked up the watch from the table *when* it fell down

مشق نمبر ۲۱

(۱) جب میں سٹیشن پر پہنچا - تو گاڑی فوراً روانہ ہو گئی -
(۲) جونہی میں گھر پہنچا - والد صاحب نے مجھے پکارا -
(۳) جونہی کہ رانا سانگا نے بابر کے ساتھ لڑنے کا ارادہ

کیا۔ کئی راجپوت شاہزادے اُس کا ساتھ دینے کو تیار ہو گئے۔

(۴) جونہی کہ میں سکول پہنچا۔ چھٹی کا گھنٹہ بج گیا۔

(۵) جونہی کہ گھنٹی بجی۔ وہ سب آ گئے۔

(۶) جونہی کہ ماسٹر صاحب کمرے میں داخل ہوئے۔ شریر لڑکے کا رنگ فق ہو گیا۔

(۷) جونہی کہ میچ ختم ہوئے۔ تماشہ دیکھنے والے اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔

(۸) عین اس وقت جب گارڈ نے سیٹی بجائی۔ گاڑی چل پڑی

(۹) میں مشکل سے سٹیشن پر پہنچا ہونگا۔ کہ کسی نے مجھے پیچھے سے آواز دی۔

(۱۰) میں مشکل سے گھر سے نکلا تھا۔ کہ ایک چیخ میرے کانوں میں پڑی۔

(۱۱) جونہی کہ بھیڑئیے نے اس پر حملہ کیا۔ اُس نے ڈر کے مارے جان دے دی۔

(۱۲) میں ابھی دفتر پہنچا ہی تھا۔ کہ چپڑاسی میرے پاس آ کھڑا ہوا۔

(۱۳) رام نے جونہی کہ اپنی ماں کی کہانی سُنی۔ وہ جنگل کو جانے کے لئے تیار ہو گیا۔

(۱۴) آپ نے مشکل سے کہانی ختم ہی کی تھی کہ میں سو گیا

USE OF 'EITHER...OR' & 'NEITHER...NOR' TWO OR MORE SUBJECTS JOINED BY "OR" OR "NOR."

جب دو یا زیادہ subjects کے درمیان "or" یا "nor" ہو۔ اور singular subjects ہوں۔ تو فعل singular ہوتا ہے۔ لیکن جب subjects کا number مختلف ہو۔ تو جمع فاعل فعل کے نزدیک لکھو۔ اور فعل plural استعمال کرو۔ مثلاً

۱۔ یا رام کو ترقی ملے گی یا شام کو۔

Either Ram or Sham is to be promoted.

۲۔ نہ ہی وہ موجود تھا۔ نہ اس کے ساتھی۔

Neither he nor his companions were present.

نوٹ۔ فعل اس فاعل کے person میں ہونا چاہیئے۔ جو فعل کے نزدیک ہو۔ مثلاً

یا حامد کو انعام ملنا ہے یا مجھے۔

Either Hamid or I am to get the prize.

مشق نمبر ۲۲

(۱) بادل ظاہر کرتے ہیں۔ کہ یا مینہ برسیگا۔ یا برف پڑیگی۔

(۲) نہ ہی مرغ اور نہ ہی مرغیاں صحن میں پائیں۔

(۳) ۔ نہ ہی تم محنت کرتے ہو۔ نہ وہ۔

(۴) یا تم سو رہے تھے۔ یا وہ۔

(۵) نہ ہی آپ اور نہ ہی آپ کے شاگرد تعریف کے لائق ہیں۔

(۶) نہ ہی بکریاں اور نہ ہی گائے چر رہی ہے۔

(۷) یا تو اس لڑکے کا قصور ہے۔ یا آپ کا۔

(۸) یا آپ یا آپ کے بھائی صاحب آ رہے ہیں۔

(۹) نہ ہی اُستاد اور نہ ہی لڑکے بیکار ہیں۔

(۱۰) مدرسہ میں نہ لڑکے اور نہ ہی لڑکیاں کھیل سکتی ہیں۔

(۱۱) نہ ہی بلّی دکھائی دیتی ہے۔ اور نہ ہی چوہے۔

(۱۲) اس سے پہلے نہ ہی میں نے آپ کو دیکھا ہے۔ اور نہ ہی میرے مالک نے۔

(۱۳) یا آپ کا نام سوہن ہے۔ یا اُس کا۔

(۱۴) یا تم یا تمہارا دشمن قصور وار ہے۔

(۱۵) نہ ہی میرے دوست نے یہ چاقو خریدا ہے۔ اور نہ میں نے۔

COMPARISON

صفت کا مقابلہ یا تو Adjectives کی تفضیل نفسی کے استعمال سے ہوتا ہے۔ یا تفضیل بعض سے یا تفضیل کل سے۔

Adjectives of comparative degree

(۱) تفضیل بعض

میں دو چیزوں کا مقابلہ ہوتا ہے۔ اور Conjunction "than"
یا "to" preposition - adjectives کے بعد آتا ہے۔ مثلاً

۱ - میری کتاب آپ کی کتاب سے بڑی ہے۔
1. My book is larger than yours.

2. This knife is superior to that ۲ - یہ چاقو اُس سے اعلیٰ ہے۔

(B) جب ایک چیز کا مقابلہ بہت ساری چیزوں سے ہو۔ اور ایک کو اُن سب میں سے چنا جاوے۔
تو تفضیل کل یا Adjective of superlative degree
استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً

(۱) احمدؐ کا گھوڑا سب سے اچھا ہے۔
Ahmad's horse is the best of all.

(۲) تمہاری تصویر ان تمام تصویروں سے خراب ہے
2. Your picture is the worst of all those pictures

(C) جب مقابلہ صفت تفضیل نفسی یا
Adjective of Positive degree
سے ظاہر کرنا منظور ہو۔ تو "as ...... same"
"as .... as" - "so ...... as"
کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ نیچے لکھی مثالوں سے ظاہر ہوگا۔

COMPARISON (A)
ADJECTIVES OF COMPARITIVE DEGREE.

مشق نمبر ۲۳

(۱) شام رحیم سے بڑا ہے۔
(۲) کریم سوہن سے ہوشیار ہے۔
(۳) تمہاری سلیٹ اس کی سلیٹ سے بڑی ہے۔
(۴) ان کا مکان آپ کے مکان سے زیادہ عالیشان ہے۔
(۵) آپ کا نام میرے نام سے زیادہ خوبصورت ہے۔
(۶) اکبر اورنگ زیب کی نسبت بہت سیانا اور ہردلعزیز بادشاہ تھا۔
(۷) تم میری نسبت زیادہ مہربان ہو۔
(۸) آپ مجھ سے اس کی نسبت زیادہ پیار کرتے ہیں۔
(۹) بمبئی مدراس سے بڑا ہے۔
(۱۰) بمبئی کا بندرگاہ کلکتہ کے بندرگاہ سے اچھا ہے۔
(۱۱) لاہور کی آبادی امرتسر کی آبادی سے زیادہ ہے۔
(۱۲) کراچی کی آب و ہوا کلکتہ کی آب و ہوا سے زیادہ خوشگوار ہے۔
(۱۳) تمہاری پگڑی کا رنگ میری پگڑی سے زیادہ سرخ ہے۔
(۱۴) کیا مہاتما گاندھی دنیا میں دوسرے لوگوں سے

زیادہ عقلمند نہیں ہے؟

(۱۵) کیا لطیف حنیف سے زیادہ سُست نہیں ہے؟

(۱۶) کیا احمد دوسرے لڑکوں سے زیادہ شرارتی نہیں ہے

(۱۷) کیا دریائے سندھ دریائے گنگا سے زیادہ لمبا نہیں ہے؟

(۱۸) کیا بحیرہ قلزم بحیرہ روم سے چھوٹا ہے۔

(۱۹) کیا یورپ ایشیا سے زیادہ مالدار ہے؟

(۲۰) کیا آپ کی قمیض میری قمیض سے اچھی ہے؟

(۲۱) کیا منی کا کوٹ تمہارے کوٹ کی نسبت ہلکا ہے؟

(۲۲) رام شام سے ملازمت کے لحاظ سے اوپر ہے۔

(۲۳) سلیم حلیم سے نیچے ہے۔ کیونکہ سلیم کی ملازمت تھوڑی ہے۔

COMPARISON (B)
ADJECTIVES OF SUPERLATIVE DEGREE.

مشق نمبر ۲۴

(۱) جھیل سپیریر دنیا کی تمام جھیلوں سے بڑی ہے۔

(۲) یہ سکول ضلع کے تمام سکولوں سے اوّل رہا ہے۔

(۳) دریائے گنگا تمام دریاؤں سے زیادہ پوتر مانا گیا ہے۔

(۴) مہاتما گاندھی دنیا کا سب سے بڑا آدمی سمجھا جاتا ہے۔

(۵) آریہ لوگ دنیا کی تمام قوموں سے زیادہ پرانی تہذیب رکھتے ہیں۔

(۶) آجکل برطانیہ تمام سلطنتوں سے زیادہ طاقتور ہے۔

(۷) امریکہ سب سے زیادہ دولتمند ملک ہے۔

(۸) لنڈن سب سے بڑا شہر ہے۔

(۹) جے پور ہندوستان کے تمام شہروں سے زیادہ خوبصورت ہے۔

(۱۰) کشمیر کی آب و ہوا نہایت خوشگوار ہے۔

(۱۱) شملہ کا صحت افزا مقام نہایت ہی پسند کیا جاتا ہے۔

(۱۲) دہلی سب سے مشہور تاریخی مقام ہے۔

(۱۳) گنیش اپنی جماعت میں سب سے ہوشیار ہے۔

(۱۴) کرم سب سے بڑا لڑکا ہے۔

(۱۵) کریم اپنے سکول میں سب سے لمبا لڑکا ہے۔

(۱۶) اکسفورڈ کی یونیورسٹی تمام یورپ میں پرانی ہے۔

(۱۷) ہمالیہ دنیا میں سب سے اونچا پہاڑ ہے۔

(۱۸) شیر تمام حیوانوں سے زیادہ خوفناک ہے۔

(۱۹) بندر سب سے زیادہ شرارتی جانور ہے۔

(۲۰) ایشیا دنیا میں سب سے بڑا برّاعظم ہے۔

(۲۱) پیرس تمام دنیا کے شہروں میں سے زیادہ خوبصورت خیال کیا جاتا ہے۔

(۲۲) - یہ ٹوپی ان تمام سے زیادہ نیمتی ہے -

COMPARISON (C.)
ADJECTIVES OF POSITIVE DEGREE "SAME ..AS" OR "SAME WHICH."

مشق نمبر ۲۵

(۱) یہ آدمی وہی ہے - جو میں نے کل دیکھا تھا -
(۲) یہ وہی بات ہے - جو میں نے آپ کو کہی تھی -
(۳) یہ ایسا ہی ہے - جیسا کہ وہ -
(۴) یہ جگہ وہی ہے - جو میں نے بتلائی تھی -
(۵) یہ کتاب وہی ہے - جو چوری ہو گئی تھی -
(۶) یہ لڑکا وہی ہے - جس کا میں نے ذکر کیا تھا -
(۷) یہ قلم وہی ہے - جو چرایا گیا تھا -
(۸) یہ سلیٹ وہی ہے - جو پرسوں خریدی گئی تھی -
(۹) یہ اُستاد وہی ہے - جو پہلے ہمارے سکول میں پڑھاتا تھا -
(۱۰) یہ پھول وہی ہے - جو رام نے پسند کیا تھا -
(۱۱) یہ دریا وہی ہے - جو ہم نے پچھلے سال عبور کیا تھا -
(۱۲) یہ بیل وہی ہے - جسے ہم نے پچھلے ہفتے دیکھا تھا -

(۱۳) یہ مدرسہ وہی ہے۔ جس میں ہم پڑھا کرتے تھے۔

(۱۴) یہ قصبہ وہی ہے۔ جس کا ہم نے پچھلے سال ملاحظہ کیا تھا۔

(۱۵) یہ کھلونا وہی ہے۔ جسے لطیف نے توڑا تھا۔

(۱۶) یہ میز وہی ہے۔ جسے سلیم نے بنایا تھا۔

(۱۷) یہ کرسی وہی ہے۔ جس پر آپ آج صبح بیٹھے تھے۔

(۱۸) یہ کتاب وہی ہے۔ جو مجھے مست رام نے دی تھی۔

(۱۹) یہ ٹوپی وہی ہے۔ جو مست دیو نے میرے واسطے خریدی تھی۔

(۲۰) یہ شکاری وہی ہے۔ جس نے شیر مارا تھا۔

(۲۱) یہ جنگل وہی ہے۔ جس میں ہم پچھلے ماہ آئے تھے۔

COMPARISON (C)
ADJECTIVE OF POSITIVE DEGREE
"AS" AND "AS.... AS."

مشق نمبر ۲۶

(۱) تم ایسا کرو۔ جیسا وہ کرتا ہے۔

(۲) دوسروں کے ساتھ ایسا سلوک کرو۔ جیسا تم چاہتے ہو

ہو۔ کہ وہ تمہارے ساتھ کریں۔

(۳) جیسا آپ کہیں گے۔ میں کرونگا۔

(۴) جیسا اُستاد صاحب نے کہا تھا۔ ہم نے کر دیا۔

(۵) اس کی ہمشیرہ ایسے ہی مری۔ جیسے اس کی ماں۔

(۶) ہم اُسی طرح درخت پر چڑھینگے۔ جیسے وہ چڑھتا ہے۔

(۷) یہ کتاب ایسی اچھی ہے۔ جیسی وہ۔

(۸) آپ کے دل میں جو آوے۔ کریں۔

(۹) آپ کا ماسٹر ایسا ہی لائق ہے۔ جیسا ہمارا۔

(۱۰) وزیر اتنا لائق نہ تھا۔ جتنا کہ لوگ سمجھتے تھے۔

(۱۱) فلپ ایسا اچھا آدمی نہیں ہے۔ جیسا لوگ خیال کرتے ہیں۔

(۱۲) میں اس تصویر کو اتنا اچھا بناؤں گا۔ جتنا آپ۔

(۱۳) یہ کتاب ایسے ہی کام دیجائے گی۔ جیسی وہ۔

(۱۴) یہ کام اتنی ہی آسانی سے ہو جائے گا۔ جتنی آسانی سے وہ ہو گیا تھا۔

(۱۵) آپ ایسے ہی تیرینگے۔ جیسے وہ۔

(۱۶) آپ کا قلم اتنا ہی خوبصورت ہے۔ جتنا وہ۔

(۱۷) یہ مکان اتنا ہی اونچا ہے۔ جتنا وہ۔

(۱۸) یہ جنگل اتنا ہی گھنا ہے۔ جتنا وہ۔

(۱۹) یہ مسجد ایسی پرانی ہے۔ کہ بیان نہیں ہو سکتا۔

(۲۰) ہماری موٹر اتنی خوبصورت ہے۔ کہ تعریف نہیں ہو سکتی۔

(۲۱) موہن اپنی جماعت میں اتنا ہی ہوشیار ہے۔ جتنا حامد۔

COMPARISON (C.)
ADJECTIVES OF COMPARITIVE
DEGREE SO......AS."

مشق نمبر ۲۷

(۱) حمید اتنا اچھا نہیں لکھتا۔ جتنا شام۔
(۲) یہ گھوڑا اتنا تیز نہیں۔ جتنا تمہارا۔
(۳) یہ دریا اتنا اچھا نہیں ہے۔ جتنا چناب۔
(۴) یہ نہر اتنی سفید نہیں۔ جتنی لوئر جہلم۔
(۵) یہ مکان اتنا اونچا نہیں۔ جتنا آپ کا۔
(۶) فاختہ اتنی معصوم ہے۔ کہ کوئی پرندہ مقابلہ نہیں کر سکتا۔
(۷) یہ پہلوان اتنا طاقتور ہے۔ جتنا رحیم۔
(۸) شیر ایسا مکار نہیں۔ جیسے لومڑی۔
(۹) ہندوستانی اتنے محنتی نہیں۔ جتنے انگریز۔
(۱۰) کسان اتنے محنت کش ہوتے ہیں۔ جتنے کوئی اور لوگ۔
(۱۱) عرب اتنا زرخیز نہیں ہے۔ جتنا مصر۔
(۱۲) رام پور اتنا اچھا شہر نہیں۔ جتنا لاہور۔
(۱۳) جو اتنی طاقتور خوراک نہیں۔ جتنی گندم

(۱۴) - بھیڑیا اتنا خونخوار نہیں - جتنا چیتا -
(۱۵) اس کنوئیں کا پانی اتنا میٹھا نہیں - جتنا اس کا -
(۱۶) یہ مسجد اتنی بڑی نہیں - جتنی ہمارے شہر کی -
(۱۷) بنگالی ایسے طاقتور نہیں - جیسے پنجاب کے لوگ -
(۱۸) احمد اتنا اچھا تیراک نہیں جتنا کرم سنگھ -
(۱۹) بیاس اتنا بڑا دریا نہیں - جتنا ستلج -
(۲۰) میں اتنا لمبا نہیں ہوں - جتنا میرا بڑا بھائی -

COMPARISON (C.)
ADJECTIVES OF COMPARITIVE
DEGREE "SUCH AS."

مشق نمبر ۲۸

(۱) یہ کتاب ایسی اچھی نہیں - جیسی آپ خیال کرتے ہیں -
(۲) ایسے آدمی جو بیوفا ہوتے ہیں - دوست نہیں کہلوا سکتے -
(۳) ایسا لڑکا جو مغرور ہو - لائق نہیں ہو سکتا -
(۴) ایسے کتے جو بہت بھونکتے ہیں - کاٹتے نہیں -
(۵) اگر آپ دوست ہیں - تو ایسا کر دکھائیے -
(۶) جو لوگ بزدل ہوتے ہیں - مصیبت نہیں سہار سکتے -
(۷) جو لڑکے محنتی ہوتے ہیں - ہمیشہ پاس ہو جاتے ہیں -
(۸) جو شخص کسی کی پرواہ نہیں کرتا - دیوانہ ہوتا ہے -
(۹) ایسے فقیر جو آبادی کے نزدیک نہیں آتے - بہت

پرہیزگار ہوتے ہیں۔

(۱۰) میں نے کبھی ایسا اچھا لڑکا نہیں دیکھا۔ جیسا حمید ہے۔

(۱۱) جو بات اس نے کی ہے۔ کوئی نہیں کر سکتا۔

(۱۲) جو مشکل اس نے حل کی ہے۔ کوئی حل نہیں کر سکتا۔

(۱۳) وہ لوگ جو کمینے ہوتے ہیں۔ کسی کی خیر خواہی نہیں کر سکتے۔

(۱۴) وہ لڑکے جو ہوشیار ہوتے ہیں۔ استاد ہمیشہ ان کی تعریف کرتے ہیں۔

(۱۵) جو اُستاد نیک ہوتے ہیں۔ اُن کے شاگرد بھی نیک ہوتے ہیں۔

(۱۶) میں نے کبھی ایسا آدمی نہیں دیکھا۔ جیسا وہ ہے۔

(۱۷) جو بہت باتیں کرتے ہیں۔ اچھا کام نہیں کرتے۔

امتحانی مشقیں

(۱)

(۱) گلشن کو کمرۂ امتحان سے نکال دیا گیا ہے۔
(۲) کیا گنیش نے سوہن کی سلیٹ توڑی؟
(۳) کیا میں نے تمہیں گالیاں دی تھیں؟
(۴) سوہن کو اس اسامی پہ لگایا گیا۔
(۵) مجھے گھر چلے جانے دو۔
(۶) کیا تم بتلا سکتے ہو۔ کہ کل شہر میں ہڑتال کیوں کی گئی تھی؟
(۷) شام نے خط کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پھینک دیا۔
(۸) غنی نے اپنے تیز چاقو سے میرا قلم بنایا ہے۔
(۹) اس سفید کتے نے میری سیاہ بلی کو جان سے مار دیا
(۱۰) خونخوار بھیڑئیے نے آناً فاناً بچارے بیلے کو پھاڑ ڈالا۔
(۱۱) میرا خیال ہے۔ کہ ہیموں نے میری گھڑی چرائی تھی۔
(۱۲) جب میں گھر پہنچا۔ تو بھائی صاحب چلے گئے تھے۔
(۱۳) جب ڈاکٹر صاحب آئے۔ تو مریض مر چکا تھا۔
(۱۴) ابھی ماسٹر صاحب کمرے میں داخل بھی نہ ہوئے تھے۔ کہ شام غش کھا کر گر پڑا۔
(۱۵) اگرچہ حکیم کہتا تھا کہ مریض اچھا ہو جائیگا لیکن

مریض کو یقین نہ آتا تھا۔
(۱۶) بکار لونڈے نے روٹی کا ٹکڑا اُٹھایا۔ اور چلتا بنا۔

(۲)

(۱) رام جب بچّہ تھا۔ تو بہت سوتا تھا۔
(۲) کیا شام ہر روز وقت پر سکول جایا کرتا تھا۔
(۳) کانشی پچھلے زمانے میں ہندوستان بھر میں سب سے بڑا شہر تھا۔
(۴) چندرگپت پاٹلی پتر میں جسے آجکل پٹنہ کہتے ہیں۔ حکومت کرتا تھا۔
(۵) ممکن ہے۔ کہ ہندو راجہ نے سکندر کو شکست دی ہو گی۔
(۶) پچھلے زمانہ میں لوگ پردہ کی رسم کو بُرا سمجھتے ہونگے۔
(۷) غالباً دونو فریقوں کو اس مقدمہ سے سبق مل گیا ہوگا۔
(۸) اُسے چھوٹی عمر میں جھوٹ بولنے کی عادت پڑ گئی ہوگی۔
(۹) نوکر کو کہہ دو۔ کہ میرا کھانا فوراً لاوے۔
(۱۰) لڑکے کو میری طرف سے حکم دو۔ کہ وہ سکول سے نکل جائے۔
(۱۱) سانپ کو اتنا مارو۔ کہ وہ مرجائے۔
(۱۲) ایسی صفائی کرو۔ کہ گندگی کا کہیں نشان بھی نہ رہ جاوے۔

(۱۳) اگر تم آؤ گے ۔ تو میں جاؤں گا ۔
(۱۴) اگر آپ غریب آدمی کی مدد کرینگے ۔ تو وہ بچ جائیگا ۔
(۱۵) جو آدمی کسی بے گناہ کو تنگ کرے گا ۔ وہ خود تکلیف اٹھائے گا ۔
(۱۶) جیسا کرو گے ۔ ویسا بھرو گے ۔
(۱۷) جو دوسروں کے لئے گڑھا کھودے گا ۔ پہلے وہ خود اس میں گرے گا ۔

(۳)

(۱) اگر رام آتا ۔ تو سوہن چلا جاتا ۔
(۲) اگر ہوا آتی ۔ تو مچھر اُڑ جاتے ۔
(۳) اگر کل بارش نہ آتی ۔ تو آج رات اتنی سردی نہ ہوتی ۔
(۴) اگر آپ میری مدد کرتے ۔ تو میں ہمیشہ کے لئے آپ کا احسان مند ہوتا ۔
(۵) اگر لڑکا شرارت نہ کرتا ۔ تو اُسے سزا نہ ملتی ۔
(۶) اگر راموں ہوشیار ہوتا ۔ تو ایسی آسانی سے دھوکا نہ کھاتا ۔
(۷) اگر یہ سڑک اچھی ہوتی ۔ تو گھوڑا نہ پھسلتا ۔
(۸) اگر وہ آج یہاں ہوتا ۔ تو آپ کی خدمت میں ضرور آتا ۔
(۹) میرا گھوڑا کل بے شک شام تک یہاں پہنچ جائیگا ۔
(۱۰) میں ڈرتا ہوں ۔ کہ میرا مکان اس سخت بارش میں

گہ پڑے گا۔

(۱۱) آپ کو ہر حالت میں یہ مکان چھوڑنا پڑیگا۔

(۱۲) انگریزوں کو آخرکار فرانسیسیوں کے ساتھ صلح کرنی پڑے گی۔

(۱۳) وہ یہاں آئیگا۔ اور میں اُسے نہیں مل سکونگا۔

(۱۴) آپ کا اور میرا گھوڑا بہت تیز ہے۔

(۱۵) راجہ اور وزیر دونو شکار کے نہ ملنے سے بہت اوداس تھے۔

(۱۶) ناک اور آنکھ دونوں کہتے تھے۔ کہ عینک ہمارے واسطے بنی ہے۔

(۱۷) کارڈ اور لفافہ دونوں ڈاک میں ڈال دیئے گئے ہیں۔

(۴)

(۱) جس کا نقصان ہوتا ہے۔ اُسے ہی درد ہوتی ہے۔

(۲) وہ آدمی جس کا ایک ہزار روپیہ چوری ہوگیا تھا۔ آج مر گیا ہے۔

(۳) جس کا کام اسی کو ساجے۔

(۴) وہ کتا جس کے گلے پر پٹہ نہیں ہوتا۔ لاوارث سمجھا جاتا ہے۔

(۵) وہ لڑکا جس کی آنکھیں اندھی ہوتی ہیں۔ بدقسمت ہے۔

(۶) جس کی دکان ہمیشہ بند رہتی ہے۔ اس نے

کیا کمانا ہوا؟

(۷) رام عقل کا دھنی ہے۔ اس واسطے ہر ایک کے ساتھ لڑتا رہتا ہے۔

(۸) روشن گو بہت محنت کرتا ہے۔ لیکن اُسے کامیابی کی کوئی اُمید نہیں۔

(۹) مجھے چند صندوق درکار ہیں۔ کیا آپ خرید کر دینگے؟

(۱۰) اس کے پاس کوئی فالتو قمیضیں نہیں ہیں۔

(۱۱) لڑکوں نے اُستاد کے آنے سے پہلے بہت شور مچایا۔

(۱۲) وہاں بہت سے لوگ موجود تھے۔ لیکن ہر ایک اپنی دُھن میں تھا۔

(۱۳) میں دو ہفتوں سے یہاں آیا ہوں۔ لیکن آپ کے درشن آج ہی ہوئے ہیں۔

(۱۴) جناب! میں خود ۱۲ ماہ حال سے غیر حاضر تھا۔ آج صبح ہی واپس آیا ہوں۔

(۱۵) جتنے آدمی وہاں موجود تھے۔ اُن میں سے ہر ایک گا رہا تھا۔

(۱۶) ہم میں سے ہر ایک آپ کے ساتھ متفق ہے۔

(۱۷) آپ میں سے ہر ایک کا دھرم ہے۔ کہ بزرگوں کی عزت کرو۔

(۵)

(۱) ڈاک کے یہاں پہنچتے ہی ہرکارہ گھر چلا گیا۔

(۲) دفتر کے کھلتے ہی پولیس وہاں آن موجود ہوئی۔

(۳) جونہی کہ یہ خبر شہر میں مشہور ہوئی۔ لوگ جوق در جوق سڑکوں پر اکٹھے ہو گئے۔

(۴) ٹھیک جب آپ لاہور پہنچینگے۔ میں یہاں سے چل دونگا۔

(۵) جونہی کہ مینہ برسنا شروع ہوا۔ لوگ اپنے بسترے لے کر اندر چلے گئے۔

(۶) میں مشکل سے گھر پہنچا ہونگا۔ جب صاحب بہادر نے مجھے دفتر واپس بلا بھیجا۔

(۷) مکان کے گرتے ہی شہر میں ہلچل مچ گئی۔

(۸) پولیس کے شہر میں داخل ہوتے ہی امن و امان ہو گیا۔

(۹) یا رام نے انعام لیا ہے۔ یا سوہن نے۔

(۱۰) یا تو گھر والے جاگ اٹھے۔ یا چور ہی نے بھاگ جانا مناسب سمجھا۔

(۱۱) نہ ہی اس کے دوست چاہتے تھے۔ کہ وہ پھر شادی کرے۔ اور نہ اس کے رشتہ دار۔

(۱۲) نہ ہی وہ قصور وار ہے۔ اور نہ ہی اس کے آشنا۔

(۱۳) نہ ہی عیسائیوں نے کامیابی حاصل کی ہے۔ اور نہ ہی ہندوؤں نے۔

(۱۴) نہ ہی آپ نوکری کر سکتے ہیں - اور نہ ہی آپ کا چھوٹا بھائی -
(۱۵) نہ کل کوئی اخبار آیا تھا - اور نہ ہی آج -
(۱۶) نہ ہی اس نے کوئی نوکر رکھا ہے - اور نہ ہی وہ خود کام کر سکتا ہے -
(۱۷) یا تو رعایا کا سر پھر گیا ہے یا سرکار غلطی پہ غلطی کئے جاتی ہے -

(۶)

پتا - رام - تم آج سکول سے دیر کر کے کیوں آئے ہو؟

رام - پتا جی ! کل میں نے حساب کے سوال نہیں نکالے تھے - اس لئے ماسٹر جی نے آج چھٹی کے بعد ایک گھنٹہ بٹھایا - اور مجھے کل والے سوال کرنے کو دئیے -

پتا - بیٹا ! تم نے کل کا کام کل کیوں نہ کیا ؟

رام - میں نے کل سارا دن کھیل کود میں ضائع کر دیا -

پتا - یہ تو بہت برا ہے - دیکھو آج ماسٹر صاحب تم پر ناراض ہوئے - اور تمہیں بھی تکلیف ہوئی -

رام - پتا جی ! درست ہے - میں خود شرمندہ ہوں - میں اقرار کرتا ہوں - کہ آئندہ کبھی ایسی غلطی

نہ کروں گا۔

پتا۔ شاباش بیٹا۔ آیندہ کبھی اتنی سستی نہ کرنا۔ یاد رکھو۔ روز کا کام روز کیا کرو۔

(۷)

رگھبیر۔ کیوں بھائی کلونت! تم کس جماعت میں پڑھتے ہو؟

کلونت۔ میں تو ساتویں میں پڑھتا ہوں۔ آپ اب کس جماعت میں ہو؟

رگھبیر۔ میں آٹھویں میں ہوں۔

کلونت۔ یہ تو بہت اچھا ہے۔ میں حساب میں ذرا کمزور ہوں۔ اگر آپ اجازت دیویں۔ تو آپ کے پاس ایک آدھ گھنٹہ کے لئے آجایا کروں۔

رگھبیر۔ بڑے شوق سے۔ لیکن میں گھر پہ نہیں پڑھتا ہوں۔

کلونت۔ تو پھر میں کہاں آیا کروں؟

رگھبیر۔ تم نے رشید کا مکان دیکھا ہوا ہوگا۔ وہ ایک شریف لڑکا ہے۔ ہم دونو اکٹھے ہر روز پڑھتے ہیں۔

کلونت۔ یہ تو بتلاؤ۔ کہ کس وقت آیا کروں؟

رگھبیر۔ چار بجے۔ میرا خیال ہے۔ کہ یہی وقت تمہارے لئے بھی سنوں ہوگا

(۸)

غنی - کہو - بھائی گوبند! تم کہاں جاتے ہو؟
گوبند - کچھ وقت کے لئے گھر جا رہا ہوں -
غنی - کیوں - اتنی جلدی کیوں؟ ابھی تو گیارہ ہی بجے ہیں -
گوبند - گھر سے پیغام آیا ہے - کہ اماں بیمار ہو گئی ہیں -
غنی - کچھ یہ بھی بتا سکتے ہو - کہ کیا بیماری ہے؟
گوبند - ملیریا ہی بتایا گیا ہے -
غنی - تو کوئی فکر والی بات نہیں - اگر کوئی خاص پرہیز نہ ہو - تو کوئی جلاب دے دینا - بخار اُترنے پر کونین اور دودھ کا استعمال رکھنا - میرا خیال ہے - کہ دو ایک روز میں بخار اُتر جائیگا -
گوبند - میں آپ کا بہت مشکور ہوں - گھر جا کر دیکھونگا کہ کیا کرنا چاہیئے - اگر مناسب معلوم ہوا - تو یہی علاج شروع کر دیا جائیگا -

(۹)

رتن - کہو - بھائی خوشحال! اچھے ہو -
خوشحال - آپ کی مہربانی ہے - میں بالکل اچھا ہوں -
رتن - کہاں جا رہے ہو؟
خوشحال - بھائی سٹیشن کی طرف جا رہا ہوں - آج گوجرانوالہ جانے کا ارادہ ہے -

رتن - کونسی گاڑی پر جاؤ گے ؟
خوشحال - کلکتہ ڈاک میں بیٹھوں گا۔
رتن - اگر شام کو مسافر گاڑی پر چلو - تو میں بھی تمہارے ساتھ جاؤں گا۔
خوشحال - وہ کتنے بجے یہاں سے روانہ ہوتی ہے ؟
رتن - پورے پانچ بجے۔
خوشحال - یہ تو بتاؤ - کہ یہاں سے گوجرانوالہ کا کیا کرایہ ہے ؟
رتن - چھ آنے۔
خوشحال - بھائی - گوجرانوالہ یہاں سے کتنی دور ہے ؟
رتن - چوبیس میل۔
خوشحال - اچھا - پھر اکٹھے ہی چلیں گے - لیکن سٹیشن پر ٹھیک وقت پر پہنچ جانا۔
رتن - ضرور۔

(۱۷)

جگدیش - رحیم - تم تو ایک اچھے لڑکے ہو۔
رحیم - آپ کی مہربانی ہے - کہو - کیا بات ہے ؟
جگدیش - آج موسم اچھا ہے - چلو سیر کو چلیں۔
رحیم - بھائی - مدرسہ شروع ہونے لگا ہے۔
جگدیش - میں بھی یہ جانتا ہوں۔
رحیم - پھر کیا کہتے ہو ؟

جگدیش۔ سکول سے آج دو گھنٹے کی چھٹی ہو۔ اور
چلو دریا کو چلیں۔
رحیم۔ وہاں کیا کریں گے؟
جگدیش۔ نہائیں گے۔ کشتی کی سیر کرینگے۔
رحیم۔ دریا یہاں سے کتنی دُور ہے؟
جگدیش۔ کوئی دو میل کے فاصلے پر۔
رحیم۔ اچھا۔ میں مدرسہ جاتا ہوں۔ چھٹی کی
درخواست کرونگا۔ اگر مل گئی۔ تو آ جاؤں گا۔

گر پڑے گا۔

(۱۱) آپ کو ہر حالت میں یہ مکان چھوڑنا پڑیگا۔
(۱۲) انگریزوں کو آخر کار فرانسیسیوں کے ساتھ صلح کرنی پڑے گی۔
(۱۳) وہ یہاں آئیگا۔ اور میں اُسسے نہیں مل سکونگا۔
(۱۴) آپ کا اور میرا گھوڑا بہت تیز ہے۔
(۱۵) راجہ اور وزیر دونو شکار کے نہ ملنے سے بہت اوداس تھے۔
(۱۶) ناک اور آنکھ دونوں کہتے تھے۔ کہ عینک ہمارے واسطے بنی ہے۔
(۱۷) کارڈ اور لفافہ دونوں ڈاک میں ڈال دیئے گئے ہیں۔

(۴)

(۱) جس کا نقصان ہوتا ہے۔ اُسے ہی درد ہوتی ہے۔
(۲) وہ آدمی جس کا ایک ہزار روپیہ چوری ہو گیا تھا۔ آج مر گیا ہے۔
(۳) جس کا کام اسی کو ساجے۔
(۴) وہ کتا جس کے گلے پہ پٹہ نہیں ہوتا۔ لاوارث سمجھا جاتا ہے۔
(۵) وہ لڑکا جس کی آنکھیں اندھی ہوتی ہیں۔ بد قسمت ہے۔
(۶) جس کی دکان ہمیشہ بند رہتی ہے۔ اس نے

کیا کمانا ہوا؟

(۷) رام عقل کا دھنی ہے۔ اس واسطے ہر ایک کے ساتھ لڑتا رہتا ہے۔

(۸) روشن گو بہت محنت کرتا ہے۔ لیکن اسے کامیابی کی کوئی امید نہیں۔

(۹) مجھے چند صندوق درکار ہیں۔ کیا آپ خرید کر دینگے؟

(۱۰) اس کے پاس کوئی فالتو قمیضیں نہیں ہیں۔

(۱۱) لڑکوں نے اُستاد کے آنے سے پہلے بہت شور مچایا۔

(۱۲) وہاں بہت سے لوگ موجود تھے۔ لیکن ہر ایک اپنی دھن میں تھا۔

(۱۳) میں دو ہفتوں سے یہاں آیا ہوں۔ لیکن آپ کے درشن آج ہی ہوئے ہیں۔

(۱۴) جناب! میں خود ۱۶ ماہ حال سے غیر حاضر تھا۔ آج صبح ہی واپس آیا ہوں۔

(۱۵) جتنے آدمی وہاں موجود تھے۔ اُن میں سے ہر ایک گا رہا تھا۔

(۱۶) ہم میں سے ہر ایک آپ کے ساتھ متفق ہے۔

(۱۷) آپ میں سے ہر ایک کا دھرم ہے۔ کہ بزرگوں کی عزت کرو۔

(۵)

(۱) ڈاک کے یہاں پہنچتے ہی ہرکارہ گھر چلا گیا۔

(۲) دفتر کے کھلتے ہی پولیس وہاں آن موجود ہوئی۔

(۳) جونہی کہ یہ خبر شہر میں مشہور ہوئی۔ لوگ جوق در جوق سڑکوں پر اکٹھے ہو گئے۔

(۴) ٹھیک جب آپ لاہور پہنچینگے۔ میں یہاں سے چل دونگا۔

(۵) جونہی کہ مینہ برسنا شروع ہوا۔ لوگ اپنے بستر لے کر اندر چلے گئے۔

(۶) میں مشکل سے گھر پہنچا ہونگا۔ جب صاحب بہادر نے مجھے دفتر واپس بلا بھیجا۔

(۷) مکان کے گرتے ہی شہر میں ہلچل مچ گئی۔

(۸) پولیس کے شہر میں داخل ہوتے ہی امن و امان ہو گیا۔

(۹) یا رام نے انعام لیا ہے۔ یا سوہن نے۔

(۱۰) یا تو گھر والے جاگ اٹھے۔ یا چور ہی نے بھاگ جانا مناسب سمجھا۔

(۱۱) نہ ہی اس کے دوست چاہتے تھے۔ کہ وہ پھر شادی کرے۔ اور نہ اس کے رشتہ دار۔

(۱۲) نہ ہی وہ قصور وار ہے۔ اور نہ ہی اس کے آشنا۔

(۱۳) نہ ہی عیسائیوں نے کامیابی حاصل کی ہے۔ اور نہ ہی ہندوؤں نے

(۱۴) نہ ہی آپ نوکری کر سکتے ہیں۔ اور نہ ہی آپ کا چھوٹا بھائی۔
(۱۵) نہ کل کوئی اخبار آیا تھا۔ اور نہ ہی آج۔
(۱۶) نہ ہی اس نے کوئی نوکر رکھا ہے۔ اور نہ ہی وہ خود کام کر سکتا ہے۔
(۱۷) یا تو رعایا کا سر پھر گیا ہے یا سرکار غلطی پہ غلطی کئے جاتی ہے۔

(۶)

پتا۔ رام۔ تم آج سکول سے دیر کر کے کیوں آئے ہو؟
رام۔ پتا جی! کل میں نے حساب کے سوال نہیں نکالے تھے۔ اس لئے ماسٹر جی نے آج چھٹی کے بعد ایک گھنٹہ بٹھایا۔ اور مجھے کل والے سوال کرنے کو دئیے۔
پتا۔ بیٹا! تم نے کل کا کام کل کیوں نہ کیا؟
رام۔ میں نے کل سارا دن کھیل کود میں ضائع کر دیا۔
پتا۔ یہ تو بہت برا ہے۔ دیکھو آج ماسٹر صاحب تم پر ناراض ہوئے۔ اور تمہیں بھی تکلیف ہوئی۔
رام۔ پتا جی! درست ہے۔ میں خود شرمندہ ہوں۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی ایسی غلطی

نہ کروں گا۔

پتا۔ شاباش بیٹا۔ آیندہ کبھی اتنی سستی نہ کرنا۔ یاد رکھو۔ روز کا کام روز کیا کرو۔

(۷)

رگھبیر۔ کیوں بھائی کلونت! تم کس جماعت میں پڑھتے ہو؟

کلونت۔ میں تو ساتویں میں پڑھتا ہوں۔ آپ اب کس جماعت میں ہو؟

رگھبیر۔ میں آٹھویں میں ہوں۔

کلونت۔ یہ تو بہت اچھا ہے۔ میں حساب میں ذرا کمزور ہوں۔ اگر آپ اجازت دیویں۔ تو آپ کے پاس ایک آدھ گھنٹہ کے لئے آجایا کروں۔

رگھبیر۔ بڑے شوق سے۔ لیکن میں گھر پر نہیں پڑھتا ہوں۔

کلونت۔ تو پھر میں کہاں آیا کروں؟

رگھبیر۔ تم نے رشید کا مکان دیکھا ہوا ہوگا۔ وہ ایک شریف لڑکا ہے۔ ہم دونو اکٹھے ہر روز پڑھتے ہیں۔

کلونت۔ یہ تو بتلاؤ۔ کہ کس وقت آیا کروں؟

رگھبیر۔ چار بجے۔ میرا خیال ہے۔ کہ یہی وقت تمہارے لئے بھی سہل ہوگا۔

(۸)

غنی - کہو - بھائی گوبند! تم کہاں جاتے ہو؟
گوبند - کچھ دقت کے لئے گھر جا رہا ہوں -
غنی - کیوں - اتنی جلدی کیوں؟ ابھی تو گیارہ ہی بجے ہیں -
گوبند - گھر سے پیغام آیا ہے - کہ امّاں بیمار ہو گئی ہیں -
غنی - کچھ یہ بھی بتا سکتے ہو - کہ کیا بیماری ہے؟
گوبند - ملیریا ہی بتایا گیا ہے -
غنی - تو کوئی فکر والی بات نہیں - اگر کوئی خاص پرہیز نہ ہو - تو کوئی جلاب دے دینا - بخار اُترنے پر کونین اور دودھ کا استعمال رکھنا - میرا خیال ہے - کہ دو ایک روز میں بخار اُتر جائیگا -
گوبند - میں آپ کا بہت مشکور ہوں - گھر جا کر دیکھونگا کہ کیا کرنا چاہیئے - اگر مناسب معلوم ہوا - تو یہی علاج شروع کر دیا جائیگا -

(۹)

رتن - کہو - بھائی خوشحال! اچھے ہو -
خوشحال - آپ کی مہربانی ہے - میں بالکل اچھا ہوں -
رتن - کہاں جا رہے ہو؟
خوشحال - بھائی سٹیشن کی طرف جا رہا ہوں - آج گوجرانوالہ جانے کا ارادہ ہے -

رتن - کونسی گاڑی پر جاؤ گے ؟
خوشحال - کلکتہ ڈاک میں بیٹھوں گا۔
رتن - اگر شام کو مسافر گاڑی پر چلو۔ تو میں بھی تمہارے ساتھ جاؤں گا۔
خوشحال - وہ کتنے بجے یہاں سے روانہ ہوتی ہے ؟
رتن - پورے پانچ بجے۔
خوشحال - یہ تو بتاؤ۔ کہ یہاں سے گوجرانوالہ کا کیا کرایہ ہے ؟
رتن - چھ آنے۔
خوشحال - بھائی - گوجرانوالہ یہاں سے کتنی دور ہے ؟
رتن - چوبیس میل۔
خوشحال - اچھا - پھر اکٹھے ہی چلیں گے۔ لیکن سٹیشن پر ٹھیک وقت پر پہنچ جانا۔
رتن - ضرور۔

(۱۰)

جگدیش - رحیم - تم تو ایک اچھے لڑکے ہو۔
رحیم - آپ کی مہربانی ہے - کہو - کیا بات ہے ؟
جگدیش - آج موسم اچھا ہے - چلو سیر کو چلیں۔
رحیم - بھائی - مدرسہ شروع ہونے لگا ہے۔
جگدیش - میں بھی یہ جانتا ہوں۔
رحیم - پھر کیا کہتے ہو ؟

جگدیش۔ سکول سے آج دو گھنٹے کی چھٹی ہو۔ اور چلو دریا کو چلیں۔
رحیم۔ وہاں کیا کریں گے؟
جگدیش۔ نہائیں گے۔ کشتی کی سیر کرینگے۔
رحیم۔ دریا یہاں سے کتنی دور ہے؟
جگدیش۔ کوئی دو میل کے فاصلے پر۔
رحیم۔ اچھا۔ میں مدرسہ جاتا ہوں۔ چھٹی کی درخواست کرونگا۔ اگر مل گئی۔ تو آ جاؤں گا۔

No. 6.

Late. Questions on Arithmetic. The whole day. Wasted. The master was angry with you. Ths is true. I myself feel ashamed. I promise well-done. Remember.

No. 7.

If you permit. Very gladly. Might have seen. We daily read together. When I should be coming. Will suit you also.

No. 8.

Message. Malaria. There is nothing to be anxious about. Quinine. She will be rid of fever in a day or two. If necessary.

No. 9.

Thank you. Quite well. Which train will you catch. The Calcutta Mail. Passenger train. Fare. We shall go together. At the exact hour.

No. 10.

Fine weather. The school work is about to begin. Obtain leave of absence. We shall have boating. About two miles. If leave is granted or if I obtain leave.

TEST EXERCISE.

No. 1.

Examination Hall. Has been expelled. Post. Was appointed Strike. bloodthirsty wolf. In no time. Lamb. The doctor. Fainted and died. The physician. The cunning fox.

No. 2.

Benaras. Chandragupta. Used to rule (ruled). Alexander. Purdah system. Case. Might have learnt a lesson. Tender age. The snake. Filth. Innocent Pit.

No. 3.

Wind. Mosquitœs. Obliged to you. Clever. So easily. Road. Would not have slipped. He would have certainly come to you. Certainly. In this heavy rain. In every case (come what may). The minister. Glasses (spectacles).

No. 4.

Collar. Unclaimed. Blind. Unfortunate. Ram has not sense in him. Spare shirt. Every one was absorbed in himself. But you have met only today. Agrees with you. Duty.

No. 5.

Runner. Police. In large numbers. Beds. When the house fell down. Calm. Relatives. Friends. Christians. Newspaper. Mistake upon mistake.

EXERCISE XXIV.

Lake superior. District. Sacred. Civilization. Kingdom. Sanitorium. London. Historical place. The University of Oxford. The Himalayas. The monkey. Continent.

EXERCISE XXV.

Had been stolen. Teacher. Flower. Had crossed. Bridge. Town. Had inspected. Hunter. Last month.

EXERCISE XXVI.

Do as you would be done by. Sister. Will climb. Capable (efficient). Picture (drawing: photo). This book will serve as well. Easily. Dense. Mosque. Promising.

EXERCISE XXVII.

The Lower Jehlum Canal. The dove. Innocent. Wrestler. Hard-working (industrious) Arabia. Fertile. Egypt. Barley. Wheat. Wolf. Blood-thirsty. The Bengalese. The Punjabees. Swimmer. The Bias. The Sutluj.

EXERCISE XXVIII.

Faithless. Haughty. Bark. Industrious. Such men as do not care for others are insane. Pious. Difficulty. Mean. Do no good to any one. Pupils. Such men as talk much do not work well.

EXERCISE XIX.

Since last morning. Day before yesterday. He has not written me any letter for a long time. Since morning. For many weeks. Disease. Is inspecting. Dejected. Weak. Autobiography. Busy.

EXERCISE XX.

Is blossoming. You may take either of these mangoes. Writers. The whole crew of the boat. Were sprouting. Restless. Neither he nor I have *anything to do* with this matter. Obstacle. The whole group. For fear. Was trembling.

EXERCISE XXI.

At once. As soon as. Determined (made up his mind). Princes. To help him. The hour of leave struck. The naughty boy became pale. Match. Guard. Whistled. Hardly. Shriek (yell). Peon. Became ready.

EXERCISE XXII

Either it will rain. Compound. Pupils. Idle. Master. Guilty, Knife.

EXERCISE XXIII.

Promising. Magnificent Popular. Bombay. The seaport. Population. Karachi. Population. Agreeable. Turban. Mischievous. Red sea. Mediterranean sea. Europe. Asia. Richer. Shirt. Lighter. Service. Senior to. Juniour to. Short.

wonderful scene. Cunning Meat-eating. Mortal Statesman. A live donkey. A dead lion.

EXERCISE XIV.

According to the Hindu belief (notion). Elements. Either. Treatment. The civil department. A respectable line. The profession of a lawyer (bar). Essay climate. Probable. Bear. Domestic animals. Parties. Stay-at-home people are lazy. The river is swollen.

EXERCISE XV.

Almirah. The man whose hand was cut off has died, The shop which deals in cloth is the biggest of all shops.

EXERCISE XVI.

Cash. A little quantity of rice. Oil. To give you. What little *capital* he had. Has spilt. Ice. Jar (goblet). Practically.

EXERCISE XVII.

Hospital. Very few men. A few horses were present there for sale. A few men. I think. Toys. Just now. Kindly.

EXERCISE XVIII.

Called me many bad names. Showed much sympathy. Respected. In olden times (formerly). Useless. Agree with you. Of special value. This incident has benefitted Ram much. Obliged. Trifles.

EXERCISE VIII.

Let Ganesh be off. You have ruined me One wonders why Alam has taken to a lonely life. Have lived together. Arithmetic.

EXERCISE IX.

If you work hard. He will be given a prize. Wages. Cinema. If boys waste time in games. The workman. When the sun appears. A hundred rupees. Sweetmeat.

EXERCISE X.

If I had lighted the lamp. Light. Had not invaded. In time. A serious riot. Well. Would not have stung. If he had not been poisoned. He would not have been disgraced. Would have obliged. Sufficient money. "Had I known the pangs of love, I would have cried from door to door—love not, love not, love not."

EXERCISE XI.

I am sure (I believe). I fear that I *shall* be drowned and nobody *will* save me. Audience. The lecturer. In time of trouble. Will reform. For your sake. Will lend,

EXERCISE XII.

Fire and water do not agree. Lower creatures. The French. Contractor. Guilty. Comb. Buffalloes. Exile.

EXERCISE XIII.

Useful. Musical instrument. Window. Tools, A useful present. Dress. Untidy. A

would have cleared your debt. Let me reward Mohan. I might kill him. Will be able to return. Why will you let him go? He should cease making mischiefs.

EXERCISE III.

We had to always trust him. The mango-trees. Used to saw. Used to hammer. Confectioners. Till mid-night. Used to sharpen. Used to undo the lock.

EXERCISE IV.

Ship. Aeroplane. Motor car. Tram car. Motor cycle. Pheoten. Cart. The result might have been declared yesterday. Post. The engineer. Might not Sohan's brother have been drowned in this deep water? Might not the little boy have been laid up with fever. Luggage.

EXERCISE V.

He had better give up reading. Topple.

EXERCISE VI.

The minister of the state. Is on leave. In the royal court. Post. Has been lost. Is in camp. A week or two. A ten-ruppee note. For conscience' sake. My house is at a stone's throw from the church. Divine works.

EXERCISE VII.

Can start. For my sake. You must obey your elder brother. Sad. Should exercise. Will stand first. The author. Could this house be let.

VOCABULARY.

REVISION EXERCISE.

Door. To call. So late. On foot. Daily. Watch. Fish. Was making mischief. Has finished. Greetings to you. Will learn his lesson. Always. Mangoes. Mother. Fruit-seller. How much price. Can you play at cricket? Medicine. I have got fever (I am laid up with fever). He deals in (sells) cloth. Butter. Jungle. Has taught. Climbed. Decent. How do you know this? Morning.

EXERCISE I.

Catch. Laughs at me. Recommend. Deer. Frogs. Stick. Took food. Whipped. You bade him farewell. Student. As prize. (I rewarded that student with a watch). Critical time. Punished. Has served. A splendid building. Have got built. Naughty boy. Had fined. Had forgiven. Had deceived. Had abused. Had trusted. Had taken him to be good. Toys. The carpenter. The blacksmith chain. He used to tell lies. The foolish boy. You used to treat me well. Used to rear. Might have taken away. Might have beaten. Might have obtained. Might have planted. Might have kicked. You might have become angry. Had I requested you. Had you recommended me. Justice would have been done to me. I

Singular.	*Plural.*
Habit	habits.
Holiday	holidays
Word	words.
Writer	writers.
Prize	prizes.
Game	games.
Workman	workmen.
Sweetmeat	sweetmeats.
Hindu	Hindus.
Mohammadon	Mohammadons.
Well	wells.
Plant	plants.
Leaf	leaves.
Station	stations.
Prince	princes.
Master	masters.
Student	students.
Guard	guards.
Peon	peons.
Whistle	whistles.

—

Singnlar.	*Plural.*
House	houses.
Letter	letters.
Mischief	mischiefs.
Girl	girls
Bench	benches.
Tailor	tailors.
Book	books.
Train	trains.
Lecture	lectures.
Trouble	troubles.
Contractor	contractors.
Comb	combs.
Looking glass	looking glasses.
Cow	cows.
Buffalo	buffaloes.
Pasture	pastures.
Querrel	querrels.
Newspapers.	newspapers.
Thing	things.
Present	presents.
Sight	sights.
Poet	poets.
Animal	animals.
Donkey	donkeys.
Fox	foxes.
Element	elements.
Lie	lies
Topple	topples.
Minister	ministers.
Knife	knives.
District	districts.
Church	churches.
Stone	stones.

Singular.	*Plural.*
Frog	frogs.
Stick	sticks.
Student	students.
Time	times.
Servant	servants.
Thief	thieves.
Judge	judges.
Tank	tanks.
City	cities.
Car	cars.
Train	trains.
Office	offices.
Mango	mangoes.
Lock	locks.
Key	keys.
Shoe	shoes.
Ship	ships.
Cart	carts.
Palace	palaces.
Examination	examinations.
Man	Men
Week	weeks.
Engineer	engineers.
Father	fathers.
Master	masters.
Abuse	abuses.
Toy	toys.
Carpenter	carpenters.
Box	boxes.
Glass	glasses.
Kick	kicks.
Finger	fingers.
Rupee	rupees.

NOUNS USED IN THE BOOK.

Singular.	*Plural.*
Class	classes.
School	schools.
Gate	gates.
State	states.
Horse	horses.
Pen	pens.
Book	books.
Watch	watches.
Table	tables
Fish	fish, fishes.
Brother	brothers.
River	rivers.
Kite	kites.
Lesson	lessons.
Page	pages.
Hand	hands
Mango	mangoes.
Mother	mothers
Fruit seller	fruit sellers.
Cloth	cloths, clothes.
Seer	seers.
Story	stories.
Jungle	jungles.
Lion	lions.
Cat	cats.
Tree	trees.
Life	lives.
Room	rooms.
Ink-pot	ink-pots.
Dog	dogs.
Deer	deer.

Present.	*Past.*	*Past Participle.*
Rain	rained	rained
Save	saved	saved
Saw	sawed	sawed.
See	saw	seen.
Sell	sold	sold.
Sew	sewed	sewn.
Sow	sowed	sown.
Start	started	started.
Steal	stole	stolen.
Stop	stopped	stopped.
Strike	struck	struck.
Swim	swam	swum.
Take	took	taken
Teach	taught	taught.
Tear	tore	torn.
Throw	threw	thrown.
Work	worked	worked.
Write	wrote	written.
Walk	walked	walked.
Wish	wished	wished.

Present.	*Past.*	*Past Participle.*
Learn	learnt	learnt.
Leave	left	left.
Live	lived	lived.
Like	liked.	liked.
Love	loved	loved.
Lend	lent	lent
Make	made	made.
Marry	married	married.
Need	needed	needed.
Obey	obeyed	obeyed.
Obtain	obtained	obtained.
Open	opened	opened.
Pay	paid	paid.
Play	played	played.
Post	posted	posted.
Poison	poisoned	poisoned.
Punish	punished	punished.
Pray	prayed	prayed
Prey	preyed	preyed.
Reach	reached	reached.
Return	returned	returned.
Read	read	read.
Reward	rewarded	rewarded.
Remember	remembered	remembered.
Repair	repaired	repaired.
Ride	rode	ridden.
Rule	ruled	ruled.

Present.	*Past.*	*Past Participle.*
Do	did	done.
Die	died	died.
Dig	dug.	dug.
Drown	drowned	drowned.
Eat	ate	eaten
Fall	fell	fallen
Feed	fed	fed.
Fetch	fetched	fetched.
Finish	finished	finished.
Fly	flew	flown.
Forget	forgot	forgotten.
Forgive	forgave	forgiven.
Gather	gathered	gathered.
Give	gave	given.
Get	got	got.
Go	went	gone.
Graze	grazed	grazed.
Have	had	had.
Hear	heard	heard.
Help	helped	helped.
Honour	honoured	honoured.
Hunt	hunted	hunted.
Improve	improved	improved.
Invade	invaded	invaded.
Kill	killed	killed.
Know	knew	known.
Laugh	laughed	laughed.

VERBS USED IN THE BOOK.

Present.	*Past.*	*Past Participle.*
Apply	applied	applied
Appoint	appointed	appointed.
Attack	attacked	attacked.
Avoid	avoided	avoided.
Awake	awaked	awaked.
Bathe	bathed	bathed.
Be	was	been.
Believe	believed	believed.
Bite	bit	bitten.
Break	broke	broken.
Buy	bought	bought.
Bring	brought	brought.
Build	built	built.
Call	called	called.
Care	cared	cared.
Catch	caught	caught.
Climb	climbed	climbed.
Come	came	come.
Consider	considered	considered
Cross	crossed	crossed.

TENSE CHART

Showing Various forms of Verb "To love" in both voices.

Person		Present Tense				Past Tense				Future Tense			
		Present Indefinite	Present Imperfect or Continuous	Present Perfect	Present perfect continuous	Past Indefinite	Past Imperfect continuous	Past perfect	Past Perfect Continuous	Future Indefinite	Future Imperfect or Continuous	Future perfect	Future perfect Continuous
I singular	Active	I love	I am loving	I have loved	I have been loving	I loved	I was loving	I had loved	I had been loving	I shall love	I shall be loving	I shall have loved	I shall have been loving
	Passive	I am loved	I am being loved	I have been loved	-	I was loved	I was being loved	I had been loved	-	I shall be loved	-	I shall have been loved	-
I Plural	Active	We love	We are loving	We have loved	We have been loving	We loved	We were loving	We had loved	We had been loving	We shall love	We shall be loving	We shall have loved	We shall have been loving
	Passive	We are loved	We are being loved	We have been loved	-	We were loved	We were being loved	We had been loved	-	We shall be loved	-	We shall have been loved	-
II Singular	Active	You love	You are loving	You have loved	You have been loving	You loved	You were loving	You had loved	You had been loving	You will love	You will be loving	You will have loved	You will have been loving
	Passive	You are loved	You are being loved	You have been loved	-	You were loved	You were being loved	You had been loved	-	You will be loved	-	You will have been loved	-
II plural	Active	You love	You are loving	You have loved	You have been loving	You loved	You were loving	You had loved	You had been loving	You will love	You will be loving	You will have loved	You will have been loving
	Passive	You are loved	You are being loved	You have been loved	-	You were loved	You were being loved	You had been loved	-	You will be loved	-	You will have been loved	-
III Singular	Active	He loves	He is loving	He has loved	He has been loving	He loved	He was loving	He had loved	He had been loving	He will love.	He will be loving	He will have loved	He will have been loving
	Passive	He is loved	He is being loved	He has been loved	-	He was loved	He was being loved	He had been loved	-	He will be loved	-	He will have been loved	-
III Plural	Active	They love	They are loving	They have loved	They have been loving	They loved	They were loving	They had loved	They had been loving	They will love	They will be loving	They will have loved	They will have been loving

23

Treasury of Translation

EXERCISES
BOOK I
FOR SEVENTH CLASS

BY

L. BINDRA BAN B.A., B.T.
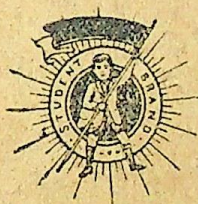
PUBLISHED BY

DINA NATH GROVER & BROS.,
Book-Sellers & Publishers,
BAZAR MAI SEWAN, AMRITSAR.

2nd. Edition] *1929* *[Price As. 6.*